PDF NOVEL BANK

تو میرا ساتھی

ازقلم انیلہ کنول

مکمل ناول

تم مجھے گرا تو نہیں دو گے ناں ؟تمھے بائیک تو چلانا آتی ہے ناں؟ ؟ "ہانیہ بائیک پر" بیٹھی پچھلے 10 منٹ سے احمد کی ڈرائیونگ پہ نقطہ چینی کر رہی تھی ۔

گنجے کو ناخن نہ دے بلکل اسی طرح لڑاکا عورت کو زیادہ زبان نہ دے جیسے کہتے ہیں اللہ" مسلسل 10 منٹ سے تمہاری فضول باتیں سن سن کے میری بائیک کو بھی اب غصہ، آ رہا ہے ،اب اگر تم نے اپنی چونچ کھولی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ۔پتا نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جو میں نے تمھارے ساتھ اکیڈمی میں ایڈمیشن لینے کی حامی بھری ،جو

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اب تم جیسے عذاب کو جھیلنا پڑ رہا ہے ۔"احمد نے غصہ ضبط کرتے ہوے نہایت تہمل سے جواب دیا ۔

ہاں تو کس نے کہا تھا میرے ساتھ ایڈمیشن لو ،اوریہ عورت کسے بولا تم نے ؟ تم" مہربانی فرما کے اپنی ڈرائیونگ پے دھیان دو ،اگر مجھے کچھ ہوا تو تو میں نے تمہارا سر پھاڑ دینا ہے ،بڑے اے مجھے باتیں سنانے والے --"۔ہانیہ نے اپنا بیگ سنبھالتے ہوے کہا ۔جس پر احمد نے زوردار قہقہ لگایا ---

تم اور میرا سر پھاڑو گی ۔واٹ آ نائس جوک یہ منہ اور مسور کی دال ، اب تو تمھے گرانا" ہی پڑنا بھئ میں بھی تو دیکھوں ہانیہ بی بی کیا کچھ کر سکتی ہیں ۔"ہانیہ کی باتوں پر ہنستے ہوئے احمد نے کہا ۔جس پر ہانیہ سہم کر احمد کے ساتھ چپک کر بیٹھ گئ ۔ہانیہ کی س حرکت پر احمد کو ترس ک ساتھ ساتھ ٹوٹ کر پیار بھی آیا لیکن وہ ابھی تنگ کرنے کی موڈ میں تھا ۔

ابھی دونوں کی لڑائی چل ہی رہی تھی کہ ایک کار ٹرن لیتی ہوئی بائیک سا ٹکرا گئ ۔اور وہی ہوا جس کا دونوں کو ڈر تھا -----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اچانک ایک کار ٹرن لیتی ہوئی بائیک سے ٹکرا گئی ۔اور وہی ہوا جس کا دونوں کو ڈر تھا

--ہانیہ محترمہ دھڑام نیچے -----

****

محمد اقبال اور جمال دو بھائی ہیں ۔کیونکہ دونوں کا تعلق مڈل گھرانے سے ہے اس لئے آپس میں دونوں مل جل کر ہنسی خوشی رہتے ہیں ۔ محمد اقبال کی ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا ۔بیٹے کا بچپن میں ہی دس سال کی عمر میں سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے انتقال ہوگیا اس لیے اب ان کی زندگی کا کل سرمایہ صرف ایک بیٹی یعنی ہانیہ ہے ---

جمال کے تین بچے ہیں جن میں سے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے ۔بیٹیوں کی فوراً پڑھائی کے بعد اس نے شادی کر دی ۔احمد ہانیہ کا ہم عمر ہے ۔

دونوں بھائیوں نے خون کے رشتے کو برقرار رکھنے کے لئے آپس میں تعلق داری قائم کرلی اور بچپن میں ہی احمد اور ہانیہ کا رشتہ طے کر لیا ۔اور اس بات سے دونوں احمد اور ہانیہ ناواقف ہیں ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

احمد اور ہانیہ دونوں سیکنڈ ایئر کی اسٹوڈنٹ ہیں ۔ایگزام سے فری ہو کر اب انہوں نے میڈیکل کے ٹیسٹ کی تیاری کے لیے اکیڈمی جوائن کی کیونکہ دونوں میڈیکل کے سٹوڈنٹ ہیں اس لئے دونوں کوگھر والوں نے ایک ہی اکیڈمی میں ایڈمیشن لے کر دیا تاکہ دونوں ایک ساتھ آجا سکیں ۔۔اور آج ان کا اکیڈمی کا پہلا دن تھا ۔۔۔۔

****

ہاہاہاہا !احمد نے جب ہانیہ کو نیچے پڑے ہوئے دیکھا تو تو ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگا ۔۔اور کار کب کی ٹکر مار کے جا چکی تھی ۔۔

احمد نے جلدی جلدی ہانیہ کو اٹھایا اور اس کا بیگ اٹھا کر بائیک رکھا ۔۔ہانیہ کے کپڑے پر کافی مٹی لگ گئی تھی ۔احمد نے ہانیہ کی کپڑے صاف کیے اور بیگ جھاڑ کر بائیک پر رکھا ۔۔ہانیہ مسلسل روئے جا رہی تھی ۔۔

"یار !ہانی !میری گڑیا !!اب بس بھی کرو، آنسو صاف کرو چلو اچھے بچوں کی طرح۔۔"

احمد نے نہایت پریشانی اورپیار سے ہانیہ کو بچوں کی طرح مناتے ہوئے چپ کرانے کی ناکام کوشش کی ۔۔جس میں قدرے کامیابی ہوا ۔۔۔

PDF NOVEL BANK

تم تو چپ رہو، فضول بکواس نہیں کرو ، یہ نہ ہو کہ میں اپنا کہا پورا کر دو اور واقعی میں" تمہارا سر پھٹ جائے ۔۔پھر تائی جان کہیں گئیں میرے اکلوتے بیٹے پر میں نے تشدد کر دیا ۔۔۔ "ہانیہ نے غصے اور دکھ میں چلاتے ہوئے کہا ۔۔جس پر احمد اپنا سا منہ لے کر رہ گیا کیونکہوہ ہانیہ کے غصے سے واقف ہے ۔۔۔اس لئے احمد نے چپ کرنے میں ہی اپنی عافیت سمجھی۔۔

کافی دیر کی بحث و مباحثہ کے بعد آخرکار احمد ہانیہ کو چپ کرانے میں کامیاب ہوگیا ۔۔پھر ہانیہ کو میڈیکل سٹور پر لے کر گیا وہاں ہانیہ کا چیک اپ کروایا اور میڈیسن لے کر واپسی گھر روانہ ہوئے کیونکہ اب ہانیہ کی کنڈیشن ایسی نہ تھی کہ وہ کلاس لی سکے۔۔

****

گھر میں داخل ہوتے جب سب نے ہانیہ کی کنڈیشن دیکھی تو سب حیرت اور پریشانی میں مبتلا ہوگئے ۔۔

جبکہاحمد ابھی بائیک کو سٹینڈپر لگا رہا تھا۔اور اتنی دیر میں ہانیہ نے ایکسیڈنٹ کی تمام کاروائی سنادی جس پر تایاابو کافی غیظ و غضب کو پہنچ گئے ۔۔احمد جب لاونج میں داخل

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہوا تو سب کے چہرے دیکھ کر اسے خطرے کی گھنٹی سنائی دی کیونکہ بچپن سے ایسے ہی ہوتا آیا تھا ہانیہ کو تھوڑی سی چوٹ لگتی اور سارا گھر احمد پر چڑھائی کر دیتا ۔۔۔ کیونکہ ہانیہ شروع سے ہی گھر میں لاڈلی تھی اور اس کے لاڈ ایسے اٹھائے جاتے جیسے کسی سلطنت کی شہزادی ہو اور یہی بات احمد کو جلاتی تھی ۔۔۔

"آ گئے احمد صاحب !کارنامہ انجام دے کر ، کتنی دفعہ کہا ہے تمیز سے بائیک چلایا کرو پتہ بھی ہے بچی بائیک پہ بیٹھ کہ کتنا ڈرتی ہے ۔۔ کچھ احساس بھی ہے اس کا، ؟؟"جمال صاحب نے گرجتی آواز میں کہا ۔اور احمد کا تو مانو کاٹو بدن تو خون ھی نہیں ۔ اور ہانیہ چچی کی گود میں سر رکھے سکون سے احمد کی خاطر ہوتے دیکھ رہی تھی ۔۔

بابا !وہ میں نے جان کر نہیں کیا ۔"احمد نے ڈرتے ڈرتے اپنی صفا ی دی ۔۔"ہاں" ۔ہاں صاحب جیسے مجھے توکوئی علم ھی نہیں ہے آپ کا ۔آپ کیا کچھ کرتے پھر رہے ۔۔ بچی گر ھی گئی تھی تو تم گدھوں کی طر ح دانت کیوں نکا لے ؟"جمال صاحب نے طنز کرتے ہوے احمد کو لتاڑا ۔۔

PDF NOVEL BANK

جمال کیوں بچے کو فضول دانٹ رے ، ہو جاتا ہے ایکسیڈنٹ ، چلو جاؤ احمد نہا کے کپڑ" ے بدلو ،پھر سب کھانا کھاتے ۔"اقبال نے احمد کی رونی صورت دکھتے ہوے جمال کو عافیت سمجھی-- a چپ کروایا --جس پر احمد نے بھاگنے میں ھی

اس ہانیہ کی بچی کا تو بیڑا تر جاے ، ہر بات گھر اکر مرچ مسا لہ لگا کر بتاتی ہے ،ایسے" بھی کوئی کرتا ہے کیا میں ان کی سگھی اولاد ہوں، پر کسی اینگل سے نہیں لگتا "احمد نے دکھ اور افسوس کی ملی جلی کیفیت میں خود کلامی کی --

ابھی احمد دل کا غبار نکال رہا تھا کہ ہانیہ دل جلانے کے لے اگئ --

بہت افسوس ہوا آج چچا نے بیچا رے احمد کو ڈانٹا ،ظاہر ہے غلطی کی تھی تو سزا تو ملنی" تھی ناں ۔"ہانیہ نے احمد کے زخموں پر نمک چھڑکتے ہوے کہا ۔

ہاں تو پھر ؟ پڑ گئی ٹھنڈ؟ مل گیا سکون ؟ہو گئی تسلی ؟ آنا تو ذرا مجھ سے کا م کروانے" بتاؤ گا پھر ۔ ""احمد نے غصے میں ہانیہ کو وارننگ دی --

اچھا اب زیادہ ناں ہو ،غلطی تھی تمہا ری ، دیکھو کتنی چوٹ لگی مجھے ۔"ہانیہ نے اپنے" زخم دکھاتے ہوے کہا جو کہ معمولی سی رگڑ تھی --جس پر احمد کا دل کیا اپنا سر دیوار میں

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

مار لے ۔۔لیکن وہک کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس سے ہانیہ کو تو کچھ فرق پڑنا نہیں تھا بدلے میں اپنا ھی نقصان تھا۔۔۔۔

† **********

ہنی !یار !یہ ٹوپک تمھے سمجھ آیا ہے ؟ "احمد کتاب اٹھا ے ہانیہ ک پاس آیا۔۔۔"

ہاں ا تو گیا ہے پر میرا ابھی موڈ نہیں ہے سمجھانے کا اس لے تھوڑی دیر تک آنا پلیز" ۔"ہانیہ موبائل یوز کرتے ہوے احمد کو ٹکا سا جواب دیا۔جس پر احمد نے دکھ سہ ہانیہ کو دیکھا ۔

بسس مجھے تھوڑا سا چاہیے تھا۔لیکن تم ایسے جواب دے رہی جیسے کوئی قارون کا خزانہ" مانگ لیا ہو ، میں خود ھی کر لوں گا مہربانی ":!احمد نے ہا نییہ پہ طنز کرتے ہوے کہا۔۔

ہاں تو کر لو ، روکا کب ہے "ہانیہ نے بھی جواب دیا۔۔"

اچھا "!احمد غصے سے چلا گیا۔۔"

احمد !میرے پیارے سے کزن " !ہانیہ احمد کے پاس ای ۔"

جی !فرمایں !کیا مسلہ درپیش آگیا جو ایسے مطلبی لوگوں کو میری یاد آگئ ۔"احمد نے" کہا کیونکہ اس کو پتا ہے جب ہانیہ کو کوئی کام ہو تبھی وہ آتی ہوتی ۔۔۔

وہ میں تم سے معآفی مانگنے ای تھی اس دن میں نے کچھ زیادہ ھی بول دیا تھا تو" ۔۔۔"ہانیہ نے انگلیاں مروڑتے ہوے کہا ۔۔۔

اووو !بڑی جلدی یاد اگیا محترمہ کو ، ویسے کونسا کام پڑ گیا مجھ سے جو آپ ن اتنی زحمت" کی ؟ "احمد نے ہانیہ پہ طنز کرتے ہوے کہا ۔۔جس پہ ہانیہ نے دل ھی دل میں احمد کو کوسا ۔۔۔

وہ دراصل مجھے تمارے نوٹس چاہیے تھے ، کچھ پوائنٹس نھی مل رہے مجھے "_ہانیہ نے" وجہ بتائی جس ک لے اس نے احمد کو اتنا مکھن لگایا تھا ۔۔۔۔

مجھے پتا تھا تم اور بغیر وجہ کے مرے پاس اؤ ۔۔حیرت والی بات ہے ۔"احمد طنز کرتے" ہوے بولا ۔۔

احمد !اب تم مجھ سے بدلہ لو گے ؟؟ہم اتنے اچھے دوست ہیں ناں تو تم اس دن " والی بات کو کیوں دہرا رہے ۔"ہانیہ نے پیار سہ احمد کو مناتے ہوے بولا ۔۔

اچھا !!دوست ہیں ہم ؟؟سچ میں کیا ہے ایسا بھی ؟ مجھے تو بتایا ہی نہیں تم نے کہ" ہم دوست ہیں ۔"احمد مسکراہٹ دباتے ہوھے بولا ۔۔

احمد " !ہانیہ نے چلاتے ہوھے کہا ۔"

ہا ہا ہا ہا !اچھا جو لا جو نوٹس ،کیا یاد کرو گئی کس سخی سے پالا پڑا ہے ۔ "احمد نے ہنستے" ہوھے کہا ۔جس پر ہانیہ نے احمد کو۔ کھا جانے والی نظروں سے دیکھا ۔۔جبکہ . احمد نے اایک آنکھ دبا کر دل جلانے والی سمائل پاس کی ۔

****

آج ٹیسٹ ہے ،احمد !تم سن رہے میں جو بول رہی ۔"ہانیہ بائیک پیبیٹھی تبصرے کر" رہی تھی ۔

PDF NOVEL BANK

ہاں !پتا ہے مجھے بھی --کان کیوں کھا رہی ہو -"احمد نے اکتاے ہوھے لہجے میں کہا"

--

اچھا !مجھے لگاتمھے نہیں پتا ، تبھی -"ہانیہ بولی -"

مہربانی ، آداب -"احمد نے کہا -"

جس پر ہانیہ اپنا سا منہ لے کر رہ گی -

اور باقی کا راستہ خاموشی سے کٹا --

****

حیرت والی بات ہے --احمد نے ایسا لہجہ کبھی نہیں رکھا -وو تو بہت ھی نرمی سے "
بات کرتا ہوتا مجھ سے ،آج اس کو کیا ہوا جو --"ہانیہ اکیڈمی سے آکر احمد کی باتو پہ پریشا
ن تھی --

مجھے اس سے بات کرنی چاہے -کیا پتا کوئی پریشانی ہو -"ہانیہ نے کچھ سوچتے ہوھے کہآ"

-

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

احمد !تم جاگ رہے ہو ؟ "ہانیہ نے کمرے میں اتے ھی پوچھا --"

نہیں ۔میں تو سو رہا --نیند میں ھی تم سہ باتیں کر رہا "احمد نے کہا ۔"

کیا مسلہ ہے ؟ ایسے کیوں بات کر رہے ؟ اور تم مجھ سے ایسے بات کیسے کر سکتے ۔؟" ہانیہ نے دکھی ہوتے بولا ۔جس پر چونک کر احمد نے ہانیہ کو۔ دیکھا ۔"

ہیں ؟؟؟ میں نے کیا کہا تھے ؟ اور اب تم یہ رونی شکل بنا مجھے بلیک میل نہیں کر" سکتی ۔"احمد نے جواب دیا ۔

دیکھو بھی ۔ !ہم اتنے اچھے دوست ہیں ۔تھے اگر کوئی مسلہ ہے تو تم مجھے بتا سکتے ہو" ۔"ہانیہ نے چونا لگآ تے ہوھے کہا ۔

جی ۔جی ۔ضرور ۔ مے آپ کو بتاؤں ۔اور آپ محترمہ گھر مے اعلان فرما دیں ۔"احمد" نے پچھلی باتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوھے کہا --

"نہیں ۔یار !اب میں بڑی ہو گئی ہوں ناں ، اب تم مجھ دے بات ڈسکس کر سکتے ۔"

ہانیہ نے فورا کہا ۔۔اسی دوران دروازے پر دستک ہوئی ۔۔

تم دونوں کی میٹنگ ہو گئی ہو تو آ جاو کھانا کھا لو ۔ "احمد کی امی نے کمرے میں اتے کہا"

۔جس پڑ دونوں نے چونک کر ان کو دیکھا ۔۔

اچھا ، ماما !آپ جآ یں ہم اتے ہیں ۔۔ "احمد نے کہا ۔۔"

چلو _اٹھو ۔کھانا کھانے چلیں ۔ "احمد نے ماما کے جانے کے بعد ہانیہ کو کہا ۔۔"

ہاں ۔چلو ۔لیکن بات تو میں پتا کر کھ ھی رہو گئی ۔ "ہانیہ نے اٹھتے ہوھے احمد کو کہا "

۔۔

جس پڑ احمد نے سمائل پاس کی ۔۔

****

PDF NOVEL BANK

ہانی ، اس کو پتا بھی ہے مجھے اچھا نہیں لگتا یہ کسی اور سے دوستی کرے ۔ پھر بھی" کتنی بے شرمی سے اس لڑکی سے دوستی کر لی .، "احمد نے اپنی روزمرہ کی ڈآیری میں لکھتے ہوے کہا۔

احمد کی۔ عادت تھی کہ وہ اپنی ہر بات اس میں لازمی لکھتا تھا ۔۔

اس لے ڈایری الموسٹ ہانیہ کی باتوں سے ھی بھری ہوئی تھی ۔۔

دوستی تو۔ اس کی میں کرواں گا اچھے سے ، خود مجھ پڑ روعب ڈالتی رہتی ہے اور اپنی " حرکتیں ایسے ہیں ۔ "احمد نے جلتے ہوے کہا ۔۔

لائٹ بند کی اور ڈآیری سائیڈ ٹیبل پڑ رکھی اور احمد سو گیا اس امید کے ساتھ کہ کچھ بھی ہو۔ جآے وہ ہانیہ کو کسی ساتھ دوستی نہیں کرنے دے گا ۔۔۔اس بات سے بے خبر کے ان کے راستے الگ الگ ہونے والے ہیں ۔۔۔۔۔

****

آج تو تم لوگو کا رزلٹ آنا ہے ناں ۔۔ "ہانیہ کی ماما نے ہانیہ سے پوچھا ۔"

PDF NOVEL BANK

جی ، ماما ۔ احمد گیا ہوا ہے پتہ کرنے ۔اتا ھی ہو گا اب تو ۔ "ہانیہ نے پرجوش آواز میں " تفصیل بتائی ۔۔

اور اسی دوران احمد بھی گھر میں داخل ہو گیا ۔۔

لو آگیا احمد ۔۔ "ہانیہ احمد کی طرف جاتے ہوھے بولی ۔۔ "

کچھ نہیں بہت بری خبر ہے ۔ مجھ میں حوصلہ نہیں ک مے تمھے بتاؤں ۔ "احمد نے " اتری ہوئی شکل کے ساتھ ہانیہ کو جواب دیہ -----

اچھا ۔اب بس بھی کرو ۔ زیادہ ڈرامہ نا کرو اور بتاؤ بھی ۔یار مجھ دے اور انتظار نہیں ہو" رہا ۔ "ہانیہ نے احمد سہ کہا ۔

اچھا تو پھر اپنے دل اور دماغ کو کابو میں رکھنا ۔۔ "احمد نے کہا اور ساتھ ھی رزلٹ بتایا جس پر ہانیہ کو 1100 واٹ کا جھٹکا لگا ۔۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ایسا نہیں ہو سکتا ۔میرے مارکس اتنے کم کیسے آ سکتے ہیں ۔؟ "ہانیہ نے روتے ہوھے" کہا ۔۔

باقی گھر والوں کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا ہو ۔۔

احمد !دیکھو ، تم مذاق کر رہے ہو ناں ؟ صحیح بات بتاؤ ۔پلیز ۔ "ہانیہ نے امید بھری" نظروں سے احمد کی۔ طرف دیکھتے ہوے ہوے کہا ۔۔

"نہیں ۔یار !میں بھلاآ تم سے جھوٹ کیوں بولو گا ۔اس سے مجھے کیا فائدہ ہونا جو ۔۔ " احمد نے فورا بولاکہ کہی و کچھ اٹھا کر اس کے سر میں ہی نا مار ڈالے ۔۔۔

بابا کو آ لینے دو ۔اگر یہ جھوٹ ہوا تو تو یاد رکھنا میں کیا کرتی ہوں تمھرے ساتھ ۔ "ہانیہ " نے وارننگ د یتے ہوے کہا ۔۔

کیونکے اسے یقیں نہیں تھا کہ اس کے نمبر احمد سے کم بھی آ سکتے ہیں ۔کیونکے ہر دفعہ دونو کے نمبر برابر اتے تھے تو اب یہ کیسے ممکن تھا ۔۔۔

ہاہاہاہا !شکل دیکھو اپنی ۔کیسی بل بتوری لگ رہی ہو ۔۔ "احمد نے قہقے لگا تے ہوئے" کہا ۔۔

احمد !شرم نہی آتی ۔ایسا فضول مذاق کرتے ہوئے ۔۔ "احمد کی ماما نے احمد کے کا" ن کھینچے ۔۔

رک !بتاتی ہوں تمھے تو میں ذرا "ہانیہ احمد کے پیچھے مارنے کو لپکی ۔۔۔"

احمد نے پہلے ہی کمرے میں جا کر دروازہ بند کر دیا ۔۔۔کیونکہ اسے پتا تھا کہ اب ہانیہ نہیں چھوڑے گئی اسے ۔۔۔

****

ہانی !بات سنو ۔۔۔ "احمد ہانیہ کے پاس آیا ۔۔"

احمد اپنی شکل یہاں سے گم کر لو ۔۔۔ "ہانیہ نے منہ پھیر تے ہوئے کہا ۔۔۔ "

اچھا !یار !مذاق کر رہا تھا ناں ۔۔اب غصہ ختم بھی کر دو ناں ۔۔ تم پہ غصہ زیب " نہیں دیتا ۔۔ "احمد نے منت کرتے ہوئے کہا ۔۔۔

احمد چپ کر رے چلے جاو --ورنہ ---- "ہانیہ بولی -- "

یہ دھمکی کسی اور کو سنانا جس کو تمہارا پتا نا ہو ، چلو اٹھو تیار ہو جاؤ ، آئس کریم کھلاتا "

ہوں -- "احمد نے لالچ دیتے ہوے کہا ۔جس پر ہانیہ نے تھوڑی چوں چرا کے بعد مآن گئی ----

ہمیشہ سے ایسے ہی ہوتا تھا احمد ہانیہ کو منانے کے لے اسے آئس کریم کھلآ لاتا ---اور وو مان بھی جاتی --

*********** ******

احمد " !ہانیہ آئس کریم کھاتے ہوے کہا ۔"

ہاں ، بولو اب کیا بات ہے ؟ ۔احمد نے جواب دیا ۔ "

مارکس اچھے ہیں ہمارے تو ۔"ہانیہ بولی ۔ "

۔ "تو کیا ؟ "احمد بولا ۔

تو میں سوچ رہی تھی کہ --- "ہانیہ روکی -- "

ایک منٹ -- تم سوچتی بھی ہو ؟؟؟ "احمد نے ہانیہ کو چھیڑ تے ہوے کہا - "

تم چپ کرڑ کے میری بات نہیں سن سکتے -- "ہانیہ چلای --- "

ہاہا !ویسے ہانی -- !تمھے تنگ کرنے کا اپنا ہی مزہ ہے - "احمد نے کہا -- "

دفعہ ہو -- بھاڑ میں جاؤ -- مجھے نہیں کرنی بات تم سے -- "ہانیہ بولی -- "

اچھا بتاؤ - کیا سوچا تم نے - ؟ "احمد جلدی سے بولا کہ کہی وو نآ راض نا ہو جاے --- "

اگر ہمارا ایڈمشن ایک یونیورسٹی میں نا ہوا تو ؟؟ "ہانیہ نے پریشان ہوتے ہوے کہا -- "

تو کیا تمھے تو ڈاکٹر بننا ہے -- اگر میرا ایڈمشن نا ہوا تو تم تو اپنی - سٹڈی کرنا -- میں کوئی "

اور شعبہ میں چلا جاؤ گا -- "احمد بولا --

اور اگر میرا داخلہ نا ہوا اور تمھارا ہو گیا تو ؟ "ہانیہ نے پوچھا -- "

تو تم پریشان نا ہو -- میں وہاں آڈ میشن نہیں لوں گا -- جہآ ں تم وہاں میں -- "احمد "

نے مسکراتے ہوے جواب دیا --

ہو گے شروع ؟ ایسے ڈآئیلاگ مجھ پر اثر نہیں کرتے -- "ہانیہ بولی -- جس پر احمد "
نے چونک کر ہانی کو۔ دیکھا اور پھر ہنستا چلا آگیا --

اوو !انا مانو -- جب وقت اے گا آزما کر دیکھ لینآ -- "احمد نے کہا --- پھر وہ دونو ں "
واپسی گھر کی طرف چل دے -----

****

انے والا تھا -- result میڈیکل کا انٹری ٹیسٹ ہو چکا تھا ۔اور آج ان کا
ہانیہ نے صبح سے دعآ مانگ رہی تھی --اور احمد بغیر کسی ٹینشن کے گھر میں گھوم رہا تھا

آخر وہ وقت آ ہی گیا جس کا دونوں کو انتظار تھا ---

****

ہانی !گڑیا !دیکھو اب چپ بھی کرو -- "پچھلے دو گھنٹوں سے وو ہانیہ کو چپ کروا رہا تھا"
--

PDF NOVEL BANK

گھر میں سبھی اپنی کوشش کر چکے تھے لیکن وہ کسی کی سن نہیں رہی تھی ---

ایک احمد ھی تھا جو۔ اسے چپ کروا رہا تھا --

اب اگر تم روئی تو ۔میں نے ایک لگانی ہے --کیا ہے بچوں جیسا کر رہی ہو -- نہیں " میرٹ بنا تو کیا ہوا --ضروری تو نہیں کے ہر خواہش پوری ہو -- "احمد نے آخری طریقہ اختیار کیا --

تم نہیں سمجھ سکتے --میں نے شروع سے ڈاکٹر بننا چاہتی تھی --مرے خواب ختم " ہو گے ۔ "ہانیہ روتے ہوے کہا --

میں بھی تو ہوں ناں ۔میرا بھی میرٹ نہیں بنا-- میں تو نہیں رویا --چلو اب بس-- " جو ہوتا ہے اچھے کے لے ہوتا ہے --اس میں بھی کوئی بہتری ہو گئی ہماری --اب انسو صاف کرو -- "احمد نے ہانیہ کے آنسو پونجھتے ہو ہے کہا ----

جس پر ہانیہ کے رونے میں کچھ کمی ای ---

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے روتے دھوتے یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا ---

اور آج ان کا فرسٹ ڈے تھا --

دونو ایک ساتھ گھر سے نکلے --

راستے میں احمد نے ہانیہ کو سمجھایا کے اب وہ پھر سے محنت کرے تو کامیاب ہو۔ سکتی ہے ---

اور 15 منٹ کا راستہ ختم ہوا اور

اب وہ۔ دونو یونیورسٹی کے گیٹ کے سامنے کھڑے تھے ---

جو کے دونو کی زندگئ میں۔ بہت بڑی تبدیلی کی وجہ بننے والی تھی --

جبکہ دونو اس بات سے بے خبر تھے ----

*ہ*********************

وہ۔ دیکھ بھائی !شکار آ رہا ہے -- "ایک نے دوسرے لڑکے کو کہا -- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اؤ ان کو یونیورسٹی کے کچھ اصول سکھاتے ہیں ۔۔ "ان کی طرف بھڑتے ہوے وہ بولا "

****

"Hey , I'm Azlan Shah .

And what's about you ??"

ہانیہ کے سامنے اچانک ایک لڑکا آگیا۔۔جس نے اتے ھی ہانیہ کی طرف ہاتھ بڑھا کر اپنا تعارف کروایا ۔۔

احمد ابھی بائیک سٹینڈ پر لگا رہا تھا ---

اور ہانیہ اس کا انتظار کر رہی تھی ---

اچانک اس طرح لڑکے کے بات کرنے سے وہ ڈر گئی ۔

کیونکہ اس نے کبھی کسی لڑکے سے بات نہیں کی تھی ۔سواے احمد کے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

hey ....

I'm talking to you pretty lady ..."

ازلان شاہ نے ہانیہ کے سامنے ہاتھ لہرآتے ہوے کہا --

کیونکہ اس نے ابھی تک ہاتھ نہیں ملایا تھا ----

" I'm sorry ..Mr

I'm not bound to talk to you ...

So please ...

Don't tease me .."

.. ہانیہ نے پھرتی سے جواب دیا

اور ایک سائیڈ سے نکل گئی --

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانی !کیا ہوا ؟ ایسے ڈری ہوئی کیوں ہو ؟ "احمد نے ہانیہ سے پوچھا جو ڈری ہوئی لگ "
رہی تھی - -

کچھ بھی نہیں --

"چلو چلیں --کلاس ڈھونڈ کر پھر لیکچر بھی تو لینے ہیں ناں --

ہانیہ نے بات گھوماتے ہوے کہا --

****

Attitude

تو دیکھ اس کا

"کیسے منہ پہ جواب دے کر چلی گئی --اس کا بدلہ تو میں لے کر رہو گا --

ازلان شاہ نے غصے میں اپنے دوستو سے کہا --

اچھا !چل بھائی چھوڑ --"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

میں رہنا ہے -- Uni اسی

"آج نہیں تو کل سہی --

حمدان جو کہ ازلان کا دوست تھا بولا ---

کچھ سوچتے ہوئے ازلان شاہ نے بات مانتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا --

اور کلاس لینے چل دے ---

کیونکہ اب مزید بے عزت ہونے کی ہمت نا تھی ---

****

"آج تو بس ہو گئی -- تھکن الگ ۔ "

ہانیہ بائیک پہ بیٹھتے ہوئے بولی --

ہاں !یار !فرسٹ ڈے تھا ...کچھ اس کا بھی اثر تھا -- "احمد بولا -- "

واپسی سارا راستہ دونو یونیورسٹی کی باتیں کرتے گے --

****

ازلان شاہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہے --

اور اس کا تعلق ایک امیر خاندان سے ہے --

بیشک وہ پڑھائی میں سب سے اگے ہے لیکن اس کے نکمے دوستو کی بری صحبت کی وجہ سے اس کو بات کرنے ادب و آداب کا نہیں پتا --

کہتے ہیں ناں پیسہ انسان کی عقل کو کھا جاتا ہے تو یہی کہاوت تحیٰ تھی ---

****

ہانی !وہ لڑکی کیسے لگ رہی تھی ۔۔بلیو شرٹ والی --- "احمد نے کلاس کی اک لڑکی" کا حلیہ بیان کیا --

"ہاہاہا !ہاں ، حامی !واقعی ---کتنی عجیب سی تھی وہ ۔ "

ہانیہ نے بھی احمد کی۔ ہاں مائے ہاں ملآئ ---

" ویسے ایک بات بتاؤں ۔تمھے "

ہانیہ نے راز بتانے والے انداز میں کہا --

PDF NOVEL BANK

"!ہاں !بولو ۔ "

احمد نے کہا ۔۔

آج جب صبح تم بائیک اسٹینڈ پے لگا رہے تھے تو ایک لوفر گروپ آیا تھا مرے پاس "

"---

ہانیہ نے تفصیل سے بتاتے ہوے کہا ---

"تو تم نے تب کیوں نہیں بتایا مجھے ۔ "

احمد نے غصے سے کہا ۔۔

میں نہیں چاہتی کہ ہم پھلے دن ھی لڑائی ڈال کر بیٹھ جاآئں "

--اور میں نے سناآ ہے یونیورسٹی میں دوستی کے ساتھ ساتھ دشمنی بھی نہیں اچھی ہوتی

--ہر ہوئی اپنے مطلب کے لے دوستی کرتا

"--تو بس پھر ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہانیہ نے جواب دیا --

جس پڑ احمد نے حیرت سے اسے دیکھا --

یہ کہا سے سنا تم نے --؟ "

"تمہاری طببیعیت تو ٹھیک ہے -؟

احمد نے ہانیہ کے سر کو ہاتھ لگتاآتے ہوے کہا ---

کیا ہے -؟ جب ہم اکیڈمی جاتے تھے تو وہاں ایک دوست بنی تھی اس نے بتایا تھآ "

مجھے -"

ہانیہ نے تپ کر جواب دیا ----

تبھی تو --- "

"میں بھی کہو --ہانیہ اتنی عقل والی بات کیسے کر سکتی -

احمد نے مذاق اڑاتے ہوے کہا --

جس پر ہانیہ نے گھور کر دیکھا --

PDF NOVEL BANK

! یوں ناں دیکھا کیجیے ہمیں

سائیں

! آپ ھی کے تھے اور آپ ھی کے رہیں گے

احمد شعر پڑھتے ہوے بھاگا---

اور پیچھے سے ہانیہ نے پہلے غصے اور پھر پیار سے شعر کو۔ دہرایا---

****

"! اتنی انسلٹ "

ازلان بار بار اپنی انسلٹ یاد کر رہا تھا--

آج تک کسی لڑکے کی ہمت نہیں ہوئی وو ازلان شاہ کی بات کا جواب بھی دے اور "

"آج ایک معمولی لڑکی نے مجھے دو ٹوک الفاظ میں جواب دے دیا--

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

غصے سے وہ ہم کلامی کر رہا تھا ---

"اس کا بدلہ تو۔ لے کر رہو گا --- "

کچھ پلان سوچتے ہوئے ازلان کے چہرے پہ سمائل آ گئی ۔

****

" جلدی کرو ، ہانی !اور کتنا ٹائم لگے لگے گا ۔؟ "

احمد نے دروازہ پیٹتے ہوئے کہا ---

اف !ایک تو تمھے سکون نہیں ہے ۔ "

"ہر ٹائم پیچھے پڑے رہتے --

ہانیہ نے جواب دیا --

" ہاں ہاں !ایک منٹ نظر ناں اؤ تو حالت دیکھی ہے کبھی اپنی ۔؟ "

احمد نے تنگ کرتے ہوئے کہا --

"مجھ سے کچھ سن نا لینا اب -- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ تپ کر بولی ---

" ہاں تو -- ایسا نہیں ہے کیا ؟؟ "

احمد نے ہانیہ کی انکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا -

جس پر ہانیہ کی بولتی بند ہو گئی ---

"فضول باتیں بند کرو ۔--اور چلو ہمیں دیر ہو رہی ہے --

ہانیہ نے جان چھڑا نے کے لے بہا نا بنایا --

احمد ہنستے ہوے پیچھے چل- دے ---

****

"بھائی !وو لڑکی کل والی -- "

ازلان کے دوست نے ہانیہ کو دیکھتے ہوے بولا ---

" hmm

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

Let's see.."

ازلان ہانیہ کی طرف جانے کو مڑا ---

" I'm really sorry ...

Actually , me and my friends were doing some prank's yesterday ....

But we really don't want to tease you ...

Please accept our little sorry words .."

ازلان ہانیہ کے پاس آکر بولا ۔

جس پڑ اس کے دوستو نے اسے گھور کر دیکھا جیسے اس کے سر پڑ سینگ اگ اے ہوں ---

" Hmm ---

It's ok ...."

ہانیہ نے کہا ---

اور احمد کے ساتھ جانے کو چل دی --

جبکہ احمد اس دوران کچھ نا بولا --

****

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے -؟ شاہ " ! احمدان نے پوچھا -- "

کیونکہ ازلان نت کبھی کسی سے معافی نہیں مانگی تھی --

کیونکہ یہ اس کی شان کے خلاف بات تھی ---

" Chill bro !!

Just wait and watch !!! "

ازلان شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ بولا ---

جس کو سمجھتے ہوئے حمدان نے بھی سمائل پاس کی ----

****

کیسے کیسے لوگ ہیں حامی !؟ ایک پل میں بدل جاتے ہیں -- "

" ابھی کل اس نے کس طرح بات کی اور آج تم ں دیکھا -؟

ہانیہ احمد ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی ---

اچھا !چھوڑو بھی یار !ہمیں کیا -- "

کیاپتا واقعی کل کوئی پرانک ہو --

"کوئی ایسے جھوٹ کیوں بولے گا---

احمد نے ہانیہ کا دھیآن بتانے کو کہا ---

ہانیہ کے بار بار ازلان کے بآرے میں- باتیں کرنا احمد کو برا لگ رہا تھا ---

"اچھا !چلو کینٹین سے کچھ کھاتے ہیں - "

ہانیہ نے احمد کی طرف دیکھتے ہوے کہا --

"!اوکے "

PDF NOVEL BANK

احمد بھی پیچھے چل دیا ---

****

احمد اور ہانیہ کو یونی جاتے ہوئے کافی ٹائم ہو گیا تھا --

ازلان والی بات کو۔ ہانیہ تھوڑا بہت بھول گئی تھی --

اور ازلان بھی اب احمد اور ہانیہ سے زیادہ سے زیادہ بات کرنے کی کوشش کرتا --

تاکہ وہ ہانیہ کے زیادہ قریب ہو سکے ---

****

" Ahmad !

Listen to me ..."

ازلان پیچھے سے بھاگتا ہوا آیا

اور احمد کو آواز دی --

"___جی "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

احمد بات سننے کو روکا۔ جبکہ ہانیہ کو اس نے جانے کا اشارہ کیا۔۔

احمد کو پسند نہیں تھا کہ ازلان اس سے بات بھی کرے تبھی اس نے ہانیہ کو جانے کا بولا۔۔۔۔

****

"کیا کہا ازلان نے؟؟"

ہانیہ کب سے احمد سے پوچھ رہی تھی لیکن وہ۔ نہیں بتا رہا تھا۔۔۔

"احمد !میں آخری دفعہ پوچھ رہی ہوں ۔۔بتاناکہ نہیں ۔۔"

ہانیہ اٹھ کر جاتے ہوئے بولی۔۔۔

کتنی دفعہ بولو۔۔"

کچھ بھی نہیں کہا اس نے۔۔

"نوٹس کا بول رہا تھا۔۔جو کہ میں نے منع کر دیا بس۔۔

احمد نے غصے سے بولا۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اور اٹھ کر چلا گیا ---

ہانیہ اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی --

****

" Excuse me ..

Miss. Haniya ...."

ازلان نے ہانیہ کو آواز دی ---

" جی -- فرمایں - ؟"

ہانیہ بولی --

" Where is Ahmad ? "

ازلان نے ہانیہ کے ساتھ احمد کو۔ نہ دیکھتنے ہوئے کہا --

اس کی طبیعت خراب ہے -- "

"اس لے ڈاکٹر نے اسے منع کیا ہے چلنے پھرنے سے --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہانیہ نے بتایا --

" Ohh...

Get well soon "

ازلان جلدی سے بولا ---

" If you don't mind ..

You can join us ..

If you feel easy with my group "..

ازلان نے ہانیہ کو آفر دی ---

" !! نہیں -- شکریہ "

ہانیہ نے سمائل کے ساتھ جواب دیا --

" OK ..

As You wish ..."

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ازلان نے جواب دیا --

"تمہارا لیکچر کب ہے ؟ "

ازلان نے بات کو۔ بڑھاتے ہوے کہا --

"ابھی ہی ہے بس 5 منٹ تک -- "

ہانیہ نے جواب دیا --

" OK ...

Take your time ...

Have a nice day .."

ازلان نے کچھ خاص توجہ نا پہ کر جواب دیا ---

جس پر ہانیہ نے

"wish you same "

کہا ----

اور کلاس کی۔ طرف چل دی ---

****

شاہ !کیا بنا اس لڑکی کا ؟ "حمدان بولا -- "

ابے یار !وہ اس کا کزن ہر وقت اس کے ساتھ دم چھلا بنا رہتا -- "

"بات کرنے کا موقع نہیں۔ ملتا ---

ازلان نے بیزاری سے کہا ---

"تو تم ان کی پہلے جوڑی کو توڑو -- سمپل -- "

حمدان نے آنکھ دبا کر ازلان کو۔ کہا --

جس پڑ ازلان نے بھی واضح اشارہ دیا ---

****

"اب کیسی طبعیت ہے احمد کی ؟ "

ازلان آج پھر ہانیہ کے سر پر اگیا ---

بہتر ہے اب -- "

"کل سے یونی اے گا --

ہانیہ نے بتایا --

"چلو اچھی بات ہے -- ویسے بھی تم تو بور ہو جاتی ہو گئی اکیلی --"

ازلان نے ہوا من تیر چھوڑا ---

"نہیں کچھ خاص نہیں -- "

ہانیہ بولی --

کچھ اپنے بارے میں بتاؤ -- "

" فیملی میں کون کون ہے ؟

ازلان نے پوچھا --

ہماری جوئنٹ فیملی ہے --احمد اور میں کزن ہیں اور ساتھ ساتھ بیسٹ فرینڈ بھی "

" -- بس

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے بتایا --

تو تم میں دوست بن سکتا ہوں کیا تمھا را ؟ "ازلان نے آفر دی -- "

معاف کیجیے گا -- "

"ازلان !لیکن میں لڑکوں سے دوستی نہیں۔کرتی --

ہانیہ نے سیدھا جواب دیا --

تم سوچ کر جواب دے دنا -- "ازلان بولا -- "

ہانیہ ان سنی کر کے چلی گئی --

مس ہانیہ --- "

"تمھیں آنا تو پڑے گا --

ازلان ہانیہ کو دیکھتے ہوے بولا ----------

نور-----

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

"حامی !بس اب کل سے تم میرے ساتھ یونیورسٹی چلو -- "

ہانیہ احمد احمد کو بولی---

"کیوں ؟؟میرے بغیر کلاس میں دل نہیں لگتا کیا ؟؟ "

احمد شوخی سے بولا---

فضول باتیں بند کرو -- "

پتہ بھی ہے یار --سارا دن کلاس میں اکیلی بیٹھی رہتی ہوں --

اور دوست تو تم کوئی بنانے نہیں دیتے مجھے--

"بس لیکچر لو اور بور ہوتے رہو --

ہانیہ غصے سے بولی --

ہاہاہاہا !!ہاں تو کا ن ادھر سے پکڑو یا اِدھر سے بات تو ایک ہی ہے ناں --"

ڈائریکٹ نہیں بول رہی لیکن ان ڈائریکٹ تو تمہاری بات کا یہی مطلب ہے نہ کہ میرے

"بغیر تمہارا دل نہیں لگتا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

احمد ہستے ہوئے ہانیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا ---

جس پر ہانیہ نے احمد کو گڑبڑا کر دیکھا --

جیسے اس کی چوری پکڑی گئی ہو ---

اچھا فضول باتیں چھوڑو --"

میں تمہیں ایک بات بتاتی ہوں --

"پتہ ہے آج کیا ہوا ؟ ---

ہانیہ نے احمد سے کہا --

میں تو گھر تھا -- میرے پاس علم نجوم تو ہے نہیں کہ مجھے یونیورسٹی کی بھی خبر ہو"

"جائے --

احمد نے ہانیہ کو تنگ کرتے ہوئے کہا --

جس پر ہانیہ نے ایک زور دار مُکا احمد کے کمر پر جھڑا---

تم ایک کام کرو -- بھاڑ میں جاؤ --"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

میں پاگل ہوں جو تمہیں باتیں سنانے کے لئے آ جاتی ہوں --

انتہائی فضول انسان ہو تم --

"بس مجھے نہیں کرنی تم سے بات --

ہانیہ نے منہ بناتے ہوئے احمد سے کہا ---

جس پر احمد نے کان پکڑے --

اور ہانیہ سے دل سے معافی مانگی --

"اچھا بتاؤ بھی کیا ہوا تھا ؟ "

احمد نے مِنت کے ساتھ کہا ---

"ازلان آیا تھا میرے پاس ----"

اور ہانیہ نے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا ---

"اچھا --"

احمد نے جواب دیا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہاں یار !!بہت عجیب سا بندہ ہے -- ایک پل میں کچھ اور دوسرے پل میں کچھ"

---"

ہانیہ بولی ---

اچھا دفعہ کرو -- "

میں تمہیں کتنی دفعہ منع کیا ہے اس ازلان کے بچے سے جتنا ہوسکے دور رہا کرو --

مجھے وہ بندہ اچھا نہیں لگتا --

"اور ویسے بھی اس کے اور ہمارے اسٹیٹس میں زمین آسمان کا فرق ہے --

احمد نے ہانیہ کو سمجھاتے ہوئے کہا -

"ہانی !!مجھے اچھا نہیں لگتا کہ تم کسی اور سے بات کرو --"

احمد ہانیہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا ---- جس پر ہانیہ نے شرم سے نظریں جھکا لی --

اور احمد ہانیہ کے معصوم چہرے کو دیکھتا رہ گیا --

* *****************

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہمدان !!تم نے ہم کو سائیڈ پر رکھنا ہے تاکہ میں ہانیہ سے بات کر سکو ۔ "

"اور اپنے پلان پر عمل کروں ۔

اذلان نے کہا ۔۔

جس پر ہمدان نے ہاں میں سر ہلایا /۔۔۔۔

****

احمد !مجھے ایک ٹوپک سمجھنا تھا تم سے۔۔۔"

"اگر تم مصروف نہیں ہوں تو پلیز مجھے وہ سمجھا دو ۔۔

ہمدان نے احمد سے کہا ۔۔

اوکے ۔۔"

ہانیہ تم کینٹین جاؤ اور آرڈر کرو

"میں ابھی ہمدان کو سمجھا کر اتا ہوں ۔۔

احمد نے ہانیہ کو وہاں سے بھیجا ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اور اذلان بھی تو یہی چاہتا تھا --جس پر ہمدان احمد سے چھپ کر انگوٹھے سے اذلان کو

اوکے کا اشآراہ دیا --

****

!! ارے ہانیہ"

تم یہاں کینٹین پر ؟

خیریت ؟

اکیلی کیوں بیٹھی ہو ؟

""""احمد آج بھی نہیں آیا کیا ؟؟

ازلا ن ہانیا کے پاس آکر بولا ---

نہیں --"

وہ حمدان صاحب کو کوئی لیکچر سمجھ نہیں آیا تھا تو وہ احمد سے سمجھ رہا ہے --- تو بس

"میں اسی کا انتظار کر رہی ہوں --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہانیہ نے تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا --

خیر مجھے ایک بات بتانی تھی -- لیکن مجھے پتا ہے تم میری بات کا یقین نہیں کرو گی "

"-- اس لیے بات بتانے کا فائدہ بھی نہیں --

اذلان نے ہانیہ کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا --

کافی دیر ہانیہ کے اصرار کے باعث اذلان نے بتایا کہ ---

میں دو دن سے نوٹ کر رہا ہوں - احمد اپنے ایک کلاس فیلو عائشہ کے ساتھ کافی کلوز "

ہو رہا ہے ---

"یہ پھر شاید مجھے غلط فہمی ہوئی ہو --

اذلان نے کہا ---

یہ بات سن کر ہانیہ ہکا بکا رہ گئی ---

کیونکہ اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا کہ احمد کسی لڑکی کے ساتھ کبھی بات کرتا ہو -- پھر

یہ اذلان نے کیسی بات کی ---

بغیر کچھ سننے اور بولنے ہانیہ وہاں سے چلی گئی ---

اور اذلان اپنی پلا ن کو کامیاب ہوتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوا ---

****

" ازلان !آپ نے ہانیہ کو کہیں دیکھا ؟ "

احمد کب سے ہانیہ کو ڈھونڈ رہا تھا --

لیکن ہانیہ تو کب کی گھر جا چکی تھی اور یہ بات احمد کو معلوم نہ تھی --

موقع کا فائدہ اٹھا کر ازلان نے ایک نئی حقیقت بیان کی --

ایم سوری -- "

مجھے یہ بات کرنی تو نہیں چاہیے لیکن پھر بھی تمہیں ہانیہ کے بارے میں سب کچھ معلوم ہونا چاہیے --ظاہر ہے گھر والے تمہاری ذمہ داری پر اسے تمہارے ساتھ یونیورسٹی بھیجتے ہیں تمہیں اس کی ساری خبر ہونی چاہیے ---- "

اذلان نے احمد کے منہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ---

PDF NOVEL BANK

کیا مطلب ؟؟"

آپ ٹھیک بات کریں ؟؟

"آخر ہوا کیا ہے جو آپ اس طرح ہانیہ کے بارے میں بات کر رہے ہیں ؟؟

احمد نے کہا

میں نے ہانیہ کو کافی دفعہ دیکھا ہے جب تم یونیورسٹی نہیں آتے تھے ۔۔تووو تم لوگوں " کے ایک کلاس فیلو کا شآیان کے ساتھ کافی کلوز ہوگئی تھی ۔۔۔بتایا ہوگا نہ تمہیں

"آفٹر آل تمہاری بیسٹ فرینڈ ہے ۔۔۔

اذلان نے تیر چلاتے ہوئے کہا ۔۔

"Just shut up ...

How dare you ......"

احمد نے ازلان کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا ۔۔۔

"اگر یقین نہیں آتا تو آج گھر جا کے پوچھ لو آج بھی ھانیا اسی کے ساتھ گئی ہے ۔۔ "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ازلان نے آگ بھڑ کاتے ہوئے تھا ---

مجھے ہانی کے بارے میں کچھ بھی جاننے کے لئے تم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے"

---وہ میری بچپن کی دوست ہے --

اور مجھے بہت اچھے سے پتا ہے کہ وہ کیسی ہے --وہ میری ہانیہ ہے -- ہر ایرے غیرے کے ساتھ اس نے کبھی بات تو کیا دیکھنا تک گوارا نہیں کیا --اور تم س پر الزام لگا رہے ہو ---

شیم آن یو ---

"ہم لوگوں نے تمہیں اپنا دوست سمجھا تھا اور تم کیا آستین کا سانپ نکلے ---

احمد نے غصے اور دکھ کے ملے جلے احسا س سے کہا ---

دراصل تم جیسے امیر زادوں کو کیا معلوم دوستی کیا چیز ہوتی ہے --- "

تم لوگ ہر چیز کو پیسے میں تولتے ہو--

PDF NOVEL BANK

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے اس نے تمہاری اصلیت ہمارے سامنے لائی۔۔اور کسی بڑے

"نقصان سے بچایا۔۔۔

احمد نے غصے سے کہا

اس سب میں ازلان چپ کر کے احمد کی جلی کٹی سن رہا تھا۔۔۔

بس بہت ہو گیا۔۔ "

تم جیسے چھوٹے لوگ دیکھے ہیں میں نے بہت زیادہ۔۔

اپنا کام نکلوانے کے لئے کیا کچھ نہیں کرتے تم لوگ۔۔۔

"اور رہی بات ہانیہ کی تو وہ کونسا کوئی نیک پروین ہے۔۔۔

اذلان نے حقارت سے کہا۔۔۔

ایک لفظ نہیں آاور۔۔"

تمہیں جو کچھ کہنا تھا کہہ لیا۔۔

میری ہانیہ کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اس کی معصومیت اور پاکبازی کے لیے مجھے کسی کی گواہی کی ضرورت نہیں ---

میرے لئے وہ جیسی بھی ہے دنیا کی سب سے پاکباز لڑکی ہے -- بچپن کی ساتھی ہے وہ میری --

بچپن سے چاہتا آرہا ہوں اسے -- عشق ہے وہ میرا --- لیکن تم کیا جانو ---امیر زادے جو ٹھہرے ---"

احمد نے چلاتے ہوئے کہا ---

اس طرح احمد کی چیخنے چلانے پر سٹوڈنٹس اکٹھے ہوگئے تھے ---

احمد واپسی گھر کے لئے نکل گیا کیونکہ گھر سے اس نے پتہ کر لیا تھا ہانیہ گھر پہنچ گئی تھی ---

****

"ہانی !گڑیا !پلیز یار دروازہ تو کھولو ---"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

احمد کب سے ہانیہ کے کمرے کا دروازہ پیٹ رہا تھا ۔۔مگر ہانیہ دروازہ کھول نہیں رہی تھی ۔۔

جب سے وہ یونیورسٹی سے آئی تھی اس نے خود کو کمرے میں بند کیا ہوا تھا ۔۔

گھر والوں نے اپنی سی کوشش کرلیں لیکن اس نے دروازہ نہیں کھولا ۔۔

اب احمد اس کی منتیں کر رہا تھا کہ وہ دروازہ کھولے ۔۔

"مجھے تم سے نہیں بات کرنی دفع ہو جاؤ یہاں سے ۔۔ "

ہانیہ نے زور سے چلا کر کہا ۔۔

"یار !پلیز !ایک دفعہ دروازہ تو کھولو۔۔۔ بات تو سنو میری ۔۔۔ پھر جو تم کہو ۔۔"

احمد نے کہا ۔۔۔

*********** ***

" اقبال بھائی !

بچے کافی بڑے ہوگئے ہیں ۔۔۔

PDF NOVEL BANK

اب ہمیں اپنے فرض سے سبکدوش ہونا چاہیے ---آپ ہمیں ہماری امانت ہمارے حوالے کر دیجئے ---"

جمال صاحب اقبال کے کمرے میں بیٹھے بول رہے تھے ---

ہاں ! جمال کہ تم ٹھیک رہے ہو -- "

بچے اب کچھ زیادہ ہی بڑے ہوگئے ہیں ---

"میں ہانیہ سے اس بارے میں بات کرتا ہوں --

اقبال صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ---

اور اس پر جمال نے بھی حامی بھر لی --

****

ہانیہ بیٹا ! مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی -- "اقبال کمرے میں داخل" ہوتے ہوئے بولے --

" ! جی بابا"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہانیہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا ---

"تمہاری دادو شروع سے چاہتی تھیں کہ تمہاری اور احمد کی شادی ہو -- "

اقبال نے کہا --

اور سچ مانو تو میرا بھی یہی کہنا ہے --"

احمد گھر کا بچہ ہے --سامنے پلا بڑھا ہے ---

کوئی خرابی بھی نہیں اس میں --

اور آپ دونو کی انڈر اسٹینڈنگ بھی بہت اچھی ہے ---اور بچپن کا دوست بھی تو ہے آپ کا --

اور بیٹا ہماری سار ی جمع پونجھی اب آپ ہو --

"ہم چاہتے ہیں آپ ہماری انکھوں کے سامنے ھی رہو --

اقبال نے ہانیہ کے سر پر ہاتھ پھیر تے ھلے کہا --

دیکھو بیٹا -- "

آپ اب بہت بڑے ہو۔ گے ہو --اپنا اچھا برا جانتے ہو ---۔ آپ جو بھی فیصلہ کرو گے ہم وہی کریں گے --لیکن فیصلہ وہ کرنا جس پر آپ کے بابا کو شرمندگی نا ہو بس --"

اقبال نے ہانیہ کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا --

"جی بابا ---آپ جو کہیں مجھے منظور ہے -- "

ہانیہ نے جواب دیا --

نہیں --آپ سوچ کر ہمیں جواب دے دینا -- "

"کیونکہ زندگی آپ نے گزارنی ہے --

اقبال نے کہا --

"چلو آپ سو جاؤ پھر سوچ کر بتانا -- "

اقبال نے ہانیہ کے روم سہ جاتے ہوئے کہا --

PDF NOVEL BANK

****

شادی کی بات ایسے اچانک -- "ہانیہ نے سوچا -- "

احمد کے ساتھ شادی-- "

"لیکن وہ تو ازلان نے بتایا تھا کہ کسی اور کے ساتھ انولو ہے --

ہانیہ نے خود کلامی کی --

کیاپتہ ازلان کو غلط فہمی ہوئی ہو -- "

احمد ایسا تو نہیں ہے --

لیکن اگر یا سچ ہوا تو ؟؟-

"احمد سے الگ ہو کر میں کیسے رہو گئی --؟؟

ہانیہ مسلسل سوچ ری تھی --

****

! ہانی !یار"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

کیوں تنگ کرتی ہو ایسے ؟

پتہ بھی ہے اک منٹ کی ناراضگی برداشت نہیں ہوتی مجھ سے اور تم ہو کہ مجھ سہ

"پچھلے 10 گھنٹوں سے بات نھی کر رہی --

احمد بستر پر لیٹا ہانیہ کی تصویر سے باتیں کر رہا تھا --

۔ اس سے بے خبر کہ اگے مزید جدائی ان کا مقدر بننے والی ہے ---

****

"احمد ! جاگ رے کیا ؟ "

جمال صاحب اندر اتے ہوے بولے ---

جی بابا -- بیٹھیں -- کوئی کام تھا کیا ؟ "

"آپ مجھے بلوا لیتے --

احمد نے کہا --

ہاں بس کام تھا تو میں نے سوچا خود ھی ا جاؤ -- "جمال نے کہا -- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

"خیریت !ایسی بھی کیا ضروری بات جو رات کو ھی کرنی تھی -- "

احمد نے کہا --

ہاں میں نے اور تمہاری نے سوچا ہے اب تمارے فرض سے بھی سبکدوش ہو جایں "

"پھر ہم عمرہ کرنے چلے جایں --

جمال نے کہا --

جس پر احمد نے حیرت سے دیکھا --

"آپ سیدھی بات کریں "

احمد بولا --

"میں اور اقبال بھائی نے اک فیصلہ کیا ہے --- "

جمال نے کہا --

"کیسا فیصلہ بابا -- ؟ "

احمد نے پوچھا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

"تمہاری اور ہانیہ کی شادی کا فیصلہ -- "

جمال نے کہا ---

سچی ؟؟ "

" بابا مذاق تو نہیں کر رہے آپ ؟؟

احمد نے بے یقینی ساتھ پوچھا ---

ناں میں تمھآرا کوئی چھوٹا بھائی ہیں جو مذاق کرو گا ؟ "

"الو کے پٹھے !باپ کی بات پہ بھی یقین نہیں ہے اب---

جمال نے احمد کا کان کھینچتے ہوے کہا --

جس پر احمد بھاگ کر گلے لگ گیا --

" ہیں !!

بیٹا رو کیوں رے ہو --

" ارے پاگل تو نے اسی گھر میں رہنا ہے --ہم تمھے سسرال نہیں بھیج رے --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

جمال نے احمد کو روتے دیکھ کر بولا --

بابا !، آپ نہیں جانتے --- "

"میں آپ کو بتا نہیں سکتا --- میں کتنا خوش ہوں --

احمد کے خوشی کے باعث آنسو نکل رہے تھے --

تھنکس بابا -- "

"آپ نے مجھے اتنی بڑی خوشی دے دی ---

احمد بولا --

ہاں بھی -- "

احمد میاں -- تم تو ابھی۔ سے کملے ہوے پڑے --

"شادی کے بعد تو ماں باپ کو ھی بھول جاؤ گے --

جمال نے ہستے ہوے کہا ---

"بابا -- "

PDF NOVEL BANK

احمد نے منہ بنا کر کہا ---جس پر دونو ہنس دے ---

ویسے --میں اس حق میں نہیں تھا کہ ہانیہ کی زندگی خراب ہو ۔ لیکن بھلا ہو بھائی "

"صاحب کا جنہوں نے مجھے منایا -- ورنہ تم نکمے کو۔کون اپنی لڑکی دے گا --

جمال نے سوچتے ہوے کہا ---

"بابا ؟؟؟ مجھے تو پھلے ھی شک تھا آپ میرے بابا ھی نہیں -- "

احمد نے رونی صورت بنا کر کہا ---

!! ہاہاہا

" چلو بیٹا -- قربان ہونے کے لے تیار ہو جاؤ --

جمال نے کہا --

!! افف -- بابا ""

"ایسی قربانی کے لے تو میں تیار ھی تیار ۔

احمد نے آنکھ دبا کے کہا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

جس پڑ دونو باپ بیٹا کا قہقہ نکلا ---

****

اب سمجھ ای --"

ہانی مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی تھی --

"ہاے ---اب شرماتا ہوا چہرہ دیکھنے کے لے ہانیہ کا صبح ہونے کا انتظار کرنا ہو گا ---

احمد بیڈ پر چھلانگے لگاتے ہوے بولا --

مجھ سے تو خوشی کنٹرول نہیں ہو رہی -- بس اب جلدی سے صبح ہو اور ہانیہ کے "

پیارے سے چہرے کے تاثرات دیکھوں ---

"مجھے صبر دے -- یا اللہ

احمد خوشی سے چلاتے ہوے بولا ---

احمد !شادی کی بات ہوئی بس ۔۔اگر ایسے ھی کرنا تو میں ابھی جا کر شادی کی بات " سے منع کر دیتی سب کو ۔۔۔ سارے گھر میں تمھاری آواز جا رہی ہے ۔۔چپ کر کے سو جاؤ ۔۔"

احمد کی۔ ماما نے دروازے سے اندر اکر کہا ۔۔

جس پر احمد نے ماما کو۔گلے لگا لیا ۔۔

"اچھا بس اب اچھے بچے بن کے سو جاؤ ۔اور ہمیں بھی سونے دو ۔۔ "

ماما نے احمد کو پیار کرتے ہوے کہا ۔۔

اور خود لائٹ اف کر کے سونے چل دی ۔۔

لیکن احمد کو۔ آج نیند کہاں انے والی۔ تھی ۔۔۔

****

احمد

مجھے سیدھا راستہ دکھا ۔۔ ! یا اللہ "

جو میرے حق میں بہتر ہے وہ مجھے نواز دے --

میں صرف تجھ سے ھی مدد مانگتی ہوں ---

""بے شک تو بہتر جاننے والا ہے --

دعا مانگتے ہوے سجدے میں روتے ہوے اس نے رب کو۔ پکارا ----

****

تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے -- ! یا اللہ "

میں نے جب بھی کچھ بھی مانگا تو نے مجھے نواز دیا ---تو نے میری سالوں کی د عا قبول کر لی --

اسے مجھے عطا فرمایا --

میں جتنا بھی شکر کروں کم ہے ---

بے شک تو دلوں کے حا ل جانتا ہے ---

"اور بہترین نوازنے والا ہے --

PDF NOVEL BANK

تشکر سے روتے ہوئے رب کا شکر ادا کرتے ہوئے اس نے سجدہ کیا---

"بے شک وہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے-- "

****

! اففف !ہانی "

"آج اتنی لیٹ کیوں ہو رہی ہے -- ؟

احمد نے ہانیہ کا انتظار کرتے ہوئے کہا--

"میڈم کے نخرے ابھی سے سٹارٹ ہو گے لگتا-- "

احمد ہانیہ کو۔ اتے دیکھ کر بولا--

"کیسی ہو۔ گڑیا؟"

احمد بولا--

ہانیہ نے کوئی جواب نہیں دیا--

راستے میں بھی اس نے بات کرنے کی۔ کوشش کی لیکن ہانیہ بولی نہیں---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

****

"ارے ہانیہ !تم یہاں کیوں بیٹھی ہو ؟؟ "

ازلان نے ہانیہ کے پاس اتے کہا --

"ویسے ھی --میرا موڈ نہیں تھا لیکچر لینے کا تو اس لے باہر ا گئی -- "

ہانیہ بولی --

ہانیہ کو۔ کل۔ والی۔ باتوں پر یقین نا تھا اور ناں ھی اس نے احمد سے پوچھا تھا --

" اور احمد کا پتہ وہ کہا ں ہے؟ ؟

ازلان نے ہانیہ کا چہرہ دیکھتے ہوے کہا ---

"وہ کلاس میں ہے --لیکچر لے رہا -- "

ہانیہ بولی -

"ہاہا !ہانیہ تم بہت بھولی لڑکی ہو -- "

ازلان نے چال چلتے ہوے کہا ---

" مطلب ؟ "

ہانیہ بولی --

""""مطلب یہی کہ احمد لیکچر لے نہیں بلکہ دے رہا ہے وو بھی عائشہ کو -- "

ازلان نے کہا --

جس پڑ ہانیہ نے بی یقینی سے اسے دیکھا --

"مجھے پتہ تھا تم میری بات کا یقین نہیں کرو گئی --اس لے خود جا کر دیکھ لو - "

ازلان نے کندھے اچکاتے ہوے کہا ---

ہانیہ نے اس بلاک کی۔ طرف رخ کیا جہا ں اسے ازلان نے کہا تھا جانے کا ---

****

" عائشہ !آپ ھی ہو ؟"

ازلان پاس اکر بولا --

"جی --فرمایں -- "

وہ بولی --

"ایکچولی ،، وہ احمد آپ کو اس بلاک میں ڈھونڈھ رہا تھا --شید کوئی کا م ہو -- "

ازلان بولا --

"اوکے میں دیکھتی ہوں ۔ "

وہ بولی اور اس سائیڈ پڑ چھل دی جہاں اس نے ہانیہ ہو۔ بھیجا تھا --

" ہانیہ"

ہانیہ کو پیچھے سے کسی نے آواز دی --

ارے سارہ تم ؟ "

" تم یہاں پر کیا کر رہی ہو ؟

ہانیہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسے ایک اپنی پرانی کلاس فیلو نظر آئی --اسے گلے ملتے ہوئے ہانیہ نے حیرت سے پوچھا --

PDF NOVEL BANK

ہاں دراصل میں یہاں سے گزر رہی تھی تو سوچا جاتے ہوئے اپنی کزن کو پِک کر لوں۔ "

-

"تم یہاں پر ہے کیسے ؟؟یہاں پر ایڈمیشن لیا تم نے؟؟

سارہ نے پوچھا --

"ہاں یار !!

میڈیکل میں ایڈمیشن تو ملا نہیں --اس لئے میں نے اور احمد نے یہاں اس یونیورسٹی

"میں ایڈمیشن لے لیا --

ہانیہ نے دکھی لہجے میں تفصیل بتائیں --

جسے سُنتے ہی سارہ کو حیرت کا جھٹکا لگا ---

"کیا مطلب تم اور احمد ؟؟"

سارہ نے بولا--

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہاں احمد کا بھی کونسا ایڈمیشن ہوا اس لئے میں نے اوراس نے یہاں پر ایڈمیشن لیا"

"--

ہانیہ نے تفصیل بتائی--

" لیکن تم اتنی حیرت سے کیوں دیکھ رہی ہو"

ہانیہ نے سارہ کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے تشویش سے پوچھا--

****

"حیرت سے نہیں تو کیا خوشی سے دیکھو ؟؟تم اور احمد ساتھ میں ایڈمیشن کیسے ؟؟"

سارا نے بے یقینی سے کہا--

"آخر بات کیا ہے تم مجھے کیوں پریشان کر رہی ہو ؟؟"

ہانیہ نے پریشانی سے پوچھا--

تمھیں نہیں پتہ کیا ؟"

"احمد نے اپنی ساری اکیڈمی میں سے ٹاپ کیا تھا میڈیکل انٹری ٹیسٹ میں --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

سارہ نے جھٹکا دیا۔۔

جس پر ہانیہ ہکا بکا رہ گئ۔ ۔

اور اس لحاظ سے تو اس کا ایڈمیشن سب سے ٹاپ میڈیکل کالج میں ہو جانا چاہیے تھا"

۔۔لیکن بقول تمہارے وہ یہاں اس یونیورسٹی میں ہے ۔۔۔یہی سن کر مجھے حیرت ہوئی

"۔۔

سارہ نے بم پھوڑتے ہوئے کہا ۔۔۔

ہانیہ کو تو یقین کرنا مشکل ہو گیا تھا

یہ سارہ کیا کہہ رہی تھی ۔۔اگر احمد نے ٹاپ کیا تھا تو اس نے یہ کیوں کہا کہ اس کا"

"بھی میرٹ نہیں بن سکا ۔۔

ہانیا نے سوچا ۔۔

کیا پتا احمد کو میڈیکل میں انٹرسٹ نہ ہو ۔۔تبھی اس نے کسی کو نہیں بتایا ۔۔ "

"چلو آؤ میں تمہیں اپنی کزن سے ملواتی ہوں۔ ۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

سارہ نے اس کا دھیان بٹانے کے لیے کہا --

لیکن ہانیہ جانتی تھی احمد کو ڈاکٹر بننے کا کتنا کریز تھا --لیکن اس نے یہ سب کیا کیوں یہ اس کی سمجھ سے بالاتر تھا --

****

ہانیہ اس سے ملو یہ ہے عائشہ --میری کزن -- "

"اور عائشہ یہ ہانیہ میری اسکول کالج اینڈ اکیڈمی فرینڈ --

سارہ نے ہانیہ کا تعارف اپنی کزن سے کرواتے ہوئے کہا --

" عائشہ تمہاری کزن ہے ؟؟ "

ہانیہ نے پوچھا --

"جی بالکل میں اور سارہ ہم دونوں کزن ہیں جیسے تم اور احمد دونوں کزن ہو -- "

عائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا --

"واہ !!تم دونوں ایک جیسے کو جانتی ہو ؟"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

سارہ نے پوچھا --

" ہاں سارا - میں ،ہانیہ اور احمد ہم تینوں کلاس فیلوز ہیں "

عائشہ نے بتایا --

بڑی آئی --میں ہانیہ احمد کلاس فیلوز ہیں -- جیسے مجھے تو پتہ نہیں نہ آ س"

" !اکا--ڈرامے باز عورت --میرے حامی پر ڈورے ڈال رہی ہے --چڑیل !ڈائن

ہانیہ نے غصے میں دل ہی دل میں اسے صلواتیں سناتے کہا چہرے پر مسکراہٹ برقراررکھی ---

****

!ارے ہانی"

!میری جان

تم کسی دن میری جان لے کر رہوگی --

"سارے ڈیپارٹمنٹ میں نے تمہیں تلاش کیا کہاں پر بیٹھی تھی --

PDF NOVEL BANK

احمد ہانیا کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولا ---

میں تمہاری جان کب سے ہوئی ؟"

"!!تو جان ہے نہ اس کے پاس جاؤ ---

ہانیہ تنک کر بولی --

ہانی !کیا ہوا ؟؟"

اتنے غصے میں کیوں بیٹھی ہو ؟؟

حلانکہ غصہ مجھے ہونا چاہیے پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے تمہیں پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا ہوں اور

"میڈم ہے کہ نخرے آسمان کو چھو رہے ہیں --

احمد نے کہا --

اتنے معصوم نہ بنو اچھا --"

بہت اچھے سے جانتی ہوں۔ آج کل کس کس سے باتیں کرتے پھر رہے ہو میری تو کوئی

"فکر ہی نہیں --ہاں بھئی فکر ہوگی بھی کیوں میں کونسا کچھ لگتی ہوں تمہاری --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہانیہ کی آنکھوں میں پانی آیا اس نے روتے ہوئے کہا --

! ہانی"

! گڑیا

ادھر دیکھو میری طرف --رو کیوں رہی ہو؟ کسی نے کچھ کہا ہے کیا ؟ بتاؤ مجھے شاباش

"--

احمد نے ہانیہ کو روتے ہوئے دیکھ کر پریشانی سے بولا ---

کسی کی اتنی ہمت کہ مجھے کچھ کہے -- تم کم ہو مجھے تنگ کرنے کے لئے -- میرا خون "

جلانے کے لیے --ڈیش انسان --

"بلکہ انسان نہیں بندر ہو تم تو --

ہانیہ نے منہ بناتے غصے سے کہا ---

! ہاہاہاہا"

ویسے ہانی گڑیا ۔۔ تم روتے ہوئے بہت کیوٹ کرتی ہوں ۔۔ خاص طور پر جب تمہاری ناک سرخ ہو کر لال ٹماٹر کی طرح بن جاتی ہے تو بس نہ پوچھو میرے دل کا کیا حال ہوتا ہے ..."

احمد دل پر ہاتھ رکھ کر شوخی سے بولا ۔۔۔ جس پر ہانیہ نے احمد کی کمر پر مکا مارا ۔۔

!! ہائے ظالم لڑکی"

اتنے معصوم ۔۔ کیوٹ ۔ پیارے بندے پر ظلم کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی

"۔۔۔تمہارا دل نہیں کانپتا ۔۔

احمد نے دکھی ہوتے ہوئے دہائی دی ۔۔

جس پر ہانیہ نے ایک اور احمد کی کمر پر رکھی ۔۔۔

نور ۔۔۔۔

"ماما !یہ آپ کی ہونے والی بہو مجھ غریب پر بہت ظلم کرتی ہے -- "

احمد نے اپنی دکھی کہانی سنائ ---

ہاں تو ٹھیک ہی تو کرتی ہے -- تم ویسے تو انسان بننے والے ہو نہیں --ایسے قابو میں "

"رہتے ہو ---

احمد کی- ماما نے ہنستے ہوے کہا ---

جایئں ماما میں آپ سے نہیں بولتا بس -- "

"آج سے بڑی ماما ہی میری ماما ہے --

احمد نے ہانیہ کی ماما کی گود میں سر رکھتے ہوے بولا ---

کیوں تنگ کرتی ہو بچے کو --"

"ہانیہ اب کوئی چھوٹی بچی تو نہیں ..آج اس کے کان کھینچنے ہی پڑ نے ---

ہانیہ کی- ماما احمد کے سر میں ہاتھ پھرتے ہوے بولی ---

" That's my sweet mama.."

PDF NOVEL BANK

احمد نے ان کے رخسار پر بوسہ دیا۔۔۔

"اب ہانیہ کی۔ اے گی شامت۔۔۔"

احمد نے سوچا۔ اور مسکرا دیا۔۔۔

****

احمد !رک ذرا۔۔"

بتاتی ہوں تمھیں۔۔ میری شکاتیں لگاؤ گے۔۔

" اور مجھے پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔۔؟؟

ہانیہ احمد کے پیچھے بھاگتے ہوے بولی۔۔

! اف !یا اللہ "

کونسے گناہ کی سزا دے رہا ہے تو۔۔۔

" ایسی بھوتنی ھی ملنی تھی مجھ غریب کو ؟؟

احمد نے اگے اگے بھاگتے ہوے دہائی دی۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

گناہ !؟

اور بھوتنی کسے بولا تم نے --

اب ذرا روکو تو بتاتی ہیں میں --

خود اپنی شکل دیکھی ہے کبھی --؟؟

کدو کے منہ والے --

"سڑے کریلے-

--ہانیہ نے غصے سے بولا---

ہا ہا ہا ہا ---"

ارے بھوتنی تو بھوتنی نہیں تو اور کیا چڑیل کہوں گا کیا ؟

ویسے بات بھی ٹھیک ہے --شکل تو میں واقعی نہیں دیکھتا --

آخر کونفیڈنس بھی کوئی چیز ہوتی ہے --

"جو کہ آپ میں بلکل بھی نہیں ---

PDF NOVEL BANK

احمد نے ہانیہ کو ہنستے ہوئے کہا --

جس پر ہانیہ کے تو تن بدن میں آگ لگ گئ --

"احمد کے بچے !اب تم مجھ سے بچ کر دکھاؤ ذرا --"

ہانیہ نے غصے سے بولا ---

اور احمد ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا -----

****

" ہانی !

"سو گئی ہو کیا ؟؟

احمد ہانیہ کے روم میں اتے بولا --

ہاں --سو گئی ہوں -- "

"برائے مہربانی --کسی بھی کا م کے لیے کل تشریف لائ جاے --

ہانیہ نے سونے کا ڈرامہ کرتے ہوے ناٹک کیا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

"اگر سو گئی ہو تو جواب کیسے دے رہی پھر ---؟ "

احمد نے ہنستے ہوئے کہا ---

"میں سو رہی ہوں ---جو آپ سے بات کر رہا ہے وہ۔ کوئی اور ہے -- "

ہانیہ بولی --

"ہاہا --مجھے تو پہلے ہی شک تھا -- تم اور کچھ ہی ہو -- "

احمد نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا --

جس پر ہانیہ نے گھور کر دیکھا اور پھر سے اسی پوزیشن میں لیٹ گئی ---

"مجھے تم سا کوئی بات نہیں کرنی ---بس دفعہ ہو یہاں سے -- "

ہانیہ بولی --

" !! اچھا ناں ہانی "

سوری --

"پلیز معاف کر دو --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

احمد بولا --

کوئی ضرورت نہیں --بس میں آج کے بعد تمھے کچھ بھی نہیں کہنا ۔ اپنی دفعہ مذاق کو "

"سریس لے جاتے --

ہانیہ بولی ---

" اچھا ناں !!

گڑیا !

میری پیاری سی سویٹ سی کزن --

میری لائف لائن دوست ۔

" سوری

احمد نے منت سماجت کرتے ہوے کہا ---

پر ہانیہ کچھ نا بولی ---

دیکھو ایسے زیادہ دیر ناراض نہیں رہتے --اب سوری کر تو رہا --- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

"مان بھی۔ جاؤ --

احمد نے اپنی سی کوشش کی ---

"ایک شرط پر -- "

ہانیہ مسکراہٹ دبا کر بولی --

!! جو آپ کا حکم "

! بندہ آپ کا خادم

"! جو حکم جاناں

احمد ہاتھ سینے پر رکھے جھک کر بولا --

چلو۔ پھر تم مرغا بنو -- "

"وو بھی 15 منٹ کے لیے --

ہانیہ مزے سے بولی ---

ہیں ؟؟ "

میں اور مرغا ؟؟

"نہیں کبھی نہیں ۔۔

احمد دکھی ہوتے ہوے بولا ۔

اسے ہانیہ سے اس چیز کی۔ امید نہیں تھی ۔۔۔

ہاں ۔۔ٹھیک ہے پھر ۔۔ "

"یہاں سے اپنی شکل گم کر لو ۔۔اور جاتے لائٹ اف کر دینا ۔۔

ہانیہ بولی ۔.

! یار "

ہانی !اب تم اپنے ہونے والے شوہر سے ایسے کرو۔ گئ؟؟ کچھ تو خیال کرو ۔۔کوئی اور "شرط رکھ لو پلیز ۔۔۔

احمد بولا ۔۔

"جی نہیں ۔۔۔ کر سکتے تو ٹھیک نہیں تو جاؤ پھر ۔۔ "

PDF NOVEL BANK

ہانیہ بولی --

احمد ہانیہ کی۔ شکل دیکھتا رہ گیا ---

****

ہانی !اب بس بھی کرو --یار -- "

"تھک گیا ہوں میں --

احمد بولا --

جی نہیں --اپنے 15 منٹ پورے کرو۔ - "

" !! ویسے حامی یار

ہانیہ احمد کی۔ طرف دیکھتے ہوے بولی --

"ہاہا !!تم مرغا بنتے ہوے بہت پیارے لگتے ہو --سو سویٹ ناں -- "

ہانیہ ہنس ہنس کر بولی --

!! ہانی کی۔ بچی "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

تمھے تو میں چھوڑوں گا نہیں --

صرف تمہاری ناراضگی ختم کرنے کے لے یہ سب کرتا ورنہ مجھے بھی کوئی شوق نہیں مرغا بننے کا --"

احمد کھڑے ہوتے ہوئے بولا ---

اور ہانیہ کا تو۔ ہنس ہنس کر برا حآل ہو گیا تھا ---

****

! حامی "

اچھا ناں اب بوتھی کیوں بنائی ہوئی ---؟؟ "ہانیہ بولی --

"میں کون ہوتا ہوں ---میری کیا مجال کہ میں موڈ اف کروں -- "

احمد منہ بناتے ہوئے بولا --

یا کدو جیسا منہ تم پر بلکل بھی اچھا نہیں لگتا ---چلو آئس کریم کھانے چلتے --وو بھی " میرے پیسوں سے ""

ہانیہ نے احمد کو بازو سے اٹھاتے ہوئے آنکھ دبا کر کہا ۔ ۔۔

احمد کی ہانیہ کے سامنے چلتی کب تھی ۔۔۔اس لیے ہانیہ کے۔ پیچھے پیچھے چل دیا ۔۔۔۔

****

"تمھے پتہ میں نے تمھے مرغا کیوں بنایا ؟؟ "۔۔۔

ہانی آئس کریم کھاتے ہوئے بولی ۔۔۔

"ہاں ۔کیونکہ میں نے بڑی ماما کو تمہاری شکایت جو لگای تھی ۔۔۔ "

احمد بولا ۔۔

"!! ارے نہیں بدھو "

ہانیہ نے کہا ۔۔

"تو پھر ۔۔؟؟ "

احمد نے نا سمجھی سے کہا ۔۔

کیا ہے ؟ ٹھیک سے بات نہیں بتا سکتی ؟ ہر بات میں پہلیاں بھجوانا لازمی ہوتا ہے"

/"؟

احمد نے منہ بسورتے ہوئے کہا --

تم جو آجکل عائشہ کے ساتھ بہت نظر آ رہے ہو -- سب پتا ہے مجھے --اچھا اتنے "

"معصوم نہ بنو --

.. ہانیہ نے طنز کرتے ہوئے کہا

"کیا مطلب ؟ میں کب عائشہ کے ساتھ نظر آیا ؟"

احمد نے حیران ہوتے ہوئے کہا ---

"بس کرو بھولے تو اتنے بن رہے ہو جیسے تمہیں کچھ پتا ہی نہیں-- "

ہانیہ نے منہ بناتے ہوئے کہا --

"قسم سے یار !مجھے نہیں پتا تم کیا بول رہی ہو -- "

اب احمد نے پریشان ہوتے ہوئے کہا --

PDF NOVEL BANK

سچ میں حامی ؟؟ "

"تم نے عائشہ کے ساتھ بات نہیں کی کیا --؟

اب کی بار ہانیہ نے تشویش سے پوچھا ----

میں بھلا تم سے کیوں جھوٹ بولوں گا ؟ تمہیں یقین نہیں آتا --تو تمہاری قسم کھا کر بولتا" ہوں میں نے واقعی عائشہ سے کوئی بات نہیں کی ۔

۔خود تم بھی تو سارا دن میرے ساتھ ہوتی ہو --تمھیں نہیں پتہ میں کس کس سے بات "کرتا ہوں ؟؟

احمد نے کہا ---

احمد کی اس بات نے ہانیہ کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ---

****

اگر تم نے عائشہ سے بات نہیں کی تو وہ کیوں کہہ رہا تھا کہ تم اور عائشہ آپس میں " "دوست بن گئے ہو --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ہانیہ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا --

! ہانی "

تم کس کی بات کر رہی ہو؟

"کس نے تمہیں ایسا کہا ہے بتاؤ مجھے --

احمد نے پوچھا --

وہ اذلان نے --"

""اس نے مجھے کہا تھا کہ ----

ہانیہ نے تفصیل بتائی---

!! اف خدایا "

وہ شخص اتنا گر سکتا ہے مجھے اس بات کا علم نا تھا --

تم بدھو !!تم نے اس کی باتوں پر یقین کرلیا --

PDF NOVEL BANK

بچپن سے ہم ساتھ ہیں تم نے کبھی دیکھا میں نے کسی اور لڑکی کے ساتھ کبھی بات کی

ہو ؟؟"

احمد نے دکھی ہوتے ہوئے کہا ---

"حامی !یار !بات تو سنو ---"

ہانیہ نے پریشانی سے کہا --

بس ہانی رہنے دو--"

تمہے لوگوں کی باتوں پے یقین ہے لیکن مجھ پر یقین ہی نہیں -- بچپن سے ہم لوگ ساتھ ہیں -میں نے کبھی تمہارے علاوہ کسی لڑکی سے بات تو دور آنکھ اٹھا کر نہیں رکھا

--

اور تم نے اس شخص کی باتوں پر یقین کرلیا-- جس نے تمہارے بارے میں اول فول بکا تھا --وہ صرف ہمیں دور کرنا چاہتا ہے اور کچھ نہیں --اور میں اس کی یہ کاوشیں نا کام

کروں گا ---"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

احمد نے غصے اور دکھ سے ہانیہ کو کہا ---

اچھا ناں اب غصہ ختم بھی کر دو-- "

دیکھو ناں مجھے تمہاری ناراضگی برداشت نہیں ہوتی---

"پلیز معاف کر دو --

ہانیہ نے معافی مانگتے ہوئے کہا ---

لیکن احمد اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوا ---

!! سوری"

!! حامی

پلیز اب کی دفعہ معاف کردو--

!! نیکسٹ کبھی ایسے نہیں کروں گی--پکا پرومس

"پلیز --بات تو کرو --ڈانٹنا ہے تو دانٹ لو لیکن ناراض تو نا ہو - -

ہانیہ نے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے کہا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

بہت بڑی کوئی چیز ہو تم قسم سے ۔۔۔ افلاطون کی کچھ لگتی ۔ "

پتا ہے نہ تمہاری آنکھوں میں آنسو مجھ سے برداشت نہیں ہوتے ۔۔

!! تبھی جب کچھ بن نہیں پاتا تو رونا شروع کردیتی ہو ۔۔۔ڈرامے باز عورت

"!! چلو اب آنسو صاف کرو ۔۔ شاباش

احمد نے ھانیا کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا ۔۔۔

ہاں تو تم کیوں ایسے ناراض ہوتے ہو ۔۔ "

"پتہ بھی ہے میں ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی ۔۔

ہانیہ نے سوں سوں کرتے ہوے کہا ۔۔۔اس پر احمد کا زوردار قہقہ نکل گیا ۔۔۔

****

میں نے تم پہلے ہی بہت خوبصورت ہے ۔۔لیکن ایسے روتے ہوئے اور شکوہ کرتے"

"ہوئے اور بھی زیادہ خوبصورت ہو جاتی ہو ۔۔۔۔

احمد نے ھانیا کو چھیڑتے کہا ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

جس پر ہانیہ نے احمد کی کمر پر مکا مارا ---

"اف !!ایک تو یہ دشمنِ جاناں کی ستم گریاں "

احمد نے شوخی سے کہا

اب زیادہ ڈرامے نا بناؤ ۔"

"۔ ڈیش انسان -- بندر --

ہانیہ شرماتے ہوے بولی ---

****

"اچھا ایک بات تو بتاو -- "

ہانیہ احمد کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلتے ہوئے بولی ---

"ایک کیوں --میری جان آپ سو بات پوچھو-- "

احمد نے پیار سے ہانیہ کو دیکھتے ہوئے کہا ---

"ٹھیک سے بات سننی تو ٹھیک نہیں تو میں جا رہی ہوں -- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ احمد کے دیکھنے کے انداز سے پزل ہوتے ہوئے ---

"اچھا پوچھو کیا بات ہے -- "

احمد ہنستے ہوئے بولا --

"سارہ آئی تھی ہماری یونیورسٹی میں --اپنی کزن کو لینے کے لئے آئی تھی -- مجھ سے بھی ملی --"

ہانیہ نے احمد کی طرف سے دیکھتے ہوئے کہا ---

"تو پھر ؟؟"

احمد نے پوچھا -

"تو پھر یہ کہ وہ مجھے ایک حیران کن بات بتا کر گئی ہے --"

ہانی نے احمد کے چہرے پر کچھ کھوجتے ہوئے کہا---

"کیا بات تمہیں پتا چل گئی ہے اب -- "

احمد میں حیرانی سے پوچھا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اس نے مجھے بتایا ہے کہ میڈیکل انٹری ٹیسٹ میں تم نے پوری اکیڈمی ٹاپ کیا تھا۔ "

۔لیکن باوجود اس کے کہ تمہارا ایڈمیشن ایک اچھے اور اعلی درجے کے میڈیکل کالج میں

ہوسکتا تھا تم نے میرے ساتھ اس یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا۔۔

تم نے ایسا کیوں کیا ؟؟

"سارا جو کہہ رہی تھی وہ سچ ہے ؟؟

ہانیہ نے احمد سے پوچھا۔۔۔

جس پر احمد نے ہانیہ کو ایک دم حیران نظروں سے دیکھا۔۔۔جیسے کہ اس کا بہت بڑا راز

پکڑا گیا جسے وہ کسی کو بتانا نہیں چاہتا ہو۔۔۔

"ارے نہیں سارہ کو غلط فہمی ہوئی ہوگی ۔۔ "

احمد نے بات کو گھماتے ہوئے کہا۔۔۔

احمد !تم سب سے جھوٹ بول سکتے ہو لیکن مجھ سے کبھی نہیں ۔۔ "

"چلو اب بتاؤ سچائی کیا ہے اور تم نے ایسا کیوں کیا۔۔سب کچھ تفصیل میں۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے احمد کو ڈانٹنے والے انداز میں کہا---

لیکن ہانی اب تم جان کر کیا کروں گی؟؟ چھوڑو بھی اب جو گزر گئی سو گزر گئی "

"---بیتے دنوں کی بات نہیں کرنی چاہیے ---

احمد نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا --

"جو بھی ہے مجھے جاننا ہے اور تفصیل سے جاننا ہے بتاؤ /-- شاباش --- "

ہانیہ نے حکم صادر کیا --

****

تمہیں یاد ہے تم نے ایک دن مجھ سے پوچھا تھا اگر تمہارا میرٹ نہ بنے اور میرا بن "

"جائے تو میں کیا کروں گا ؟؟

احمد نے ہانیہ کو بات یاد دلاتے ہوے کہا --

ہاں یاد ہے آپ نے کہا تھا کہ میں بھی اس کو چھوڑ دوں گا اور جہاں پر تم جاؤ گی وہاں"

"پر میں جاؤں گا --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے دماغ پر زور دیتے ہوئے کہا ----

جی بالکل --ایسا ہی ہوا ہے --جب میں نے انٹری ٹیسٹ کے نمبر پتہ کیے تو مجھے پتا" چلاکہ تمہارے نمبر کم ہے تمہارا میرٹ نہیں بن سکے گا جبکہ میں نے اکیڈمی میں ٹاپ کیا تھا۔ اور میرا اب ایڈمیشن کہیں بھی کسی بھی اچھی کالج میں ہوسکتا تھا۔اب ایسا تو نہیں "ہوسکتا تھاکہ ہم دونوں اکٹھے میڈیکل کالج میں ایڈمیشن لے پاتے --

احمد بات کرتے ہوئے سانس لینے کو رکا ---

اس لیے اب یہی صرف ممکن تھاکہ ہم دونوں کسی اور یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیتے " --اس طرح ہم دونوں اکٹھے رہتے سے جیسے شروع سے اکٹھے رہتے آئے ہیں ---تو بس پھر جو مجھے صحیح لگا میں نے وہ کیا او یہ سب کچھ میں نے صرف اور صرف اپنی خوشی کے "لئے کیا تھاکہ میں تمہارے ساتھ رہ سکوں ----

احمد نے ہانیہ کو تفصیل سے بتاتے ہوئے محبت پاش نظروں سے دیکھا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

احمد تم نے سب کچھ --اتنا کچھ میرے لئے کیا-- تم مجھے اس بات کا علم تک نہ ہوا "--- اور بھی پتہ نہیں کون کون سی ایسی باتیں ہیں جن کا مجھے ابھی تک علم نہیں ہوگا "--تم میرے لئے اتنا سب کچھ کرتے ہو لیکن کیوں؟؟ آخر کیوں ؟؟

ہانیہ کی آنکھوں میں خوشی کے مارے آنسو آگئے ---

! ہانی !گڑیا "

اتنا ایموشنل کیوں ہو رہی ہو ؟؟

بول رہا ہوں میں نے سب کچھ اپنے لیے کیا ہے اپنی خوشی کے لئے ---

میں تمہارے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتا اور یونیورسٹی اکیلے بھیجنا تمہیں امپوسیبل ---جہاں بھی تم جاؤگی وہاں پر میں تمہارے ساتھ تمہارا سایہ بن کر ہوگا-- تم ہمیشہ مجھے اپنے " ساتھ پاؤگی --

احمد نے ہانیہ کے آنسو پوچھ کر اسے گلے لگاتے ہوئے کہا ---

!! ہانی !چندا "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

تم میرے لیے بہت قیمتی ہو۔۔

تمہارے لئے کچھ بھی کرنا پڑے تو میں بغیر کچھ سمجھے سوچے کر گزروں گا۔۔۔ بہت محبت کرتا ہوں تم سے۔۔اتنا کہ تم سوچ نہیں سکتی۔۔لیکن میں نے کبھی تم پر اپنی محبت۔۔ اپنا پیار۔۔ اپنا عاشق۔۔ کبھی عیاں نہیں ہونے دیا۔۔۔ میری بس یہی کوشش ہے کہ تم کہیں بھی رہو ہمیشہ خوش رہو۔۔۔"

احمد نے ہانیہ کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

اور ہانیہ احمد کی اس قدر محبت پر آنسو بہائے جا رہی تھی۔۔۔۔

"رک جاؤ۔۔"

ہانیہ اور احمد چپکے سے جب گھر میں داخل ہوئے تو اچانک اقبال صاحب نے آواز دی

۔۔۔

ہانیہ اور احمد کا تو ڈر کے مارے برا حال ہو گیا۔۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

"اب تو شامت پکی۔۔ "

احمد نے سرگوشی کی ۔۔

"ہاں !

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے ۔۔

"تم نے ہی مجھے باتوں میں لگایا تھا۔۔۔

ہانیہ نے بھی ٹکا سا جواب دیا ۔۔۔

کہاں سے آ رہے ہو دونوں ؟؟ "

"وہ بھی اس ٹائم ۔۔

اقبال نے غصے سے پوچھا ۔۔۔

"وہ بڑے بابا !!

"ہم آئس کریم کھانے گے تھے ۔۔۔

احمد نے آہستہ سے جواب دیا ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ کی تو بولتی بند ہو گئی تھی---

ڈر کے مارے ٹانگیں کانپ رہی تھیں ---

"کچھ خبر بھی ہے آج کیا دن ہے ؟؟ "

اقبال نے قہر زدہ آواز میں پوچھا --

! ہانی "

اب کچھ پھوٹو بھی تم --

مجھے تو کچھ بھی یاد نہیں آ رہا --آج کچھ تھا بھی --

تم ہی کچھ بولو یار ---

"نہیں تو شامت آ جانی --

احمد نے ہانیہ کے کان میں کہا --

یہ اپس میں کیا کھسر پھسر کر رہے ہو -- "

"میری بات کا جواب دو --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اقبال نے ڈانٹ کر کہا ---

بابا !سوری -- "

"نیکسٹ بتا کر جایں گے ---

ہانیہ نے بمشکل تھوک نگل کر کہا ---

اچانک ڈرائنگ روم میں ساری لائٹس جل اٹھی ---

احمد اور ہانیہ ہکا بکا رہ گے ---

****

" Happy birthday Hami

Happy birthday Hani.."

احمد کی بہن "فاطمہ "نے ہانیہ اور احمد کو باری باری گلے لگتا تے ہوے بولا ---

ہانیہ اور احمد دونوں شاک میں تھے ---

اور سب گھر والے دونوں کی حالت پر ہنس رہے تھے ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

پھر باری باری سب نے دونو کو برتھ ڈے وش کیا ---

اور ڈھیر ساری دعائیں دی ----

****

"چلو سب کو آج کی۔ پارٹی میری طرف سے -- "

فاطمہ کے شوہر ہادی نے اعلان کیا ---

"ہادی !آپ نے مجھے تو کبھی کوئی پارٹی نہیں دی -- "

فاطمہ نے منہ بنا کر کہا ---

ارے آپ تو گورنمنٹ ہیں جب دل چا ہے --بندہ حاضر ہے --"ہادی نے پیار سے "
جھک کر فاطمہ کو کہا --

جس پر سب نے ھوٹنگ کی ---

****

آج یہاں پر سب موجود ہیں --- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

"میں ایک اعلان کرنا چاہتا ہوں --

اقبال نے بلند آواز میں کہا ---

سب نے خاموشی اختیار کی ---

میں نے اور جمال نے فیصلہ کیا ہے کہ --- "

اسی ماہ کی 25 کو احمد اور ہانیہ کا نکاح کر دیا جاے ---اور شادی پھر جب یہ دونوں

"چاہیں --

اقبال نے کہا --

"بابا !میں نے تو ابھی بتایا بھی نہیں آپ کو -- "

ہانیہ نے منہ بنا کر کہا --

باپ ہوں آپ کا بیٹا -- "

کوئی اور پسند ہے تو تم بتا سکتی ہو -

"مجھے کوئی اعتراض نہیں --

اقبال نے سنجیدہ لہجے میں کہا ---

احمد نے حیرت سے ہانی کی۔ طرف دیکھا --احمد کے ذہن میں طرح طرح کے خیال آ رہے تھے --

اگر ہانی نے انکار کردیا تو ؟؟ "

ہانی کو کوئی۔ اور پسند ہوا تو ؟؟

اگر ایسا کچھ ہوا تو ---

تو میں ہانی کی خوشی کے لیے سائیڈ پر ہو جاؤ گا ---

"میرے لئے ہانیہ کی خوشی ہی سب کچھ ہے ---

احمد نے دل میں کہا ---

باقی سب بھی۔ ہانیہ کے جواب کے منتظر تھے ---

آج فیصلہ ہانیہ نے کرنا تھا ---

****

PDF NOVEL BANK

"بابا !"

"مجھے کوئی اعتراض نہیں پر ---

ہانیہ بولی --

" پر کیا بیٹا --؟ "

اقبال نے پوچھا --

"پر بابا !"

"اس سے پوچھ لیں یہ مجھے دوبارہ بائیک سے گرائے گا تو نہیں --

ہانیہ نے۔ معصوم بچوں کی طرح ڈرتے ڈرتے بولا ---

ہانیہ کی بات سنتے ہی سب کی مسکراہٹ بحال ہوئی --اور سب ہنسنے لگ گیئے ---

احمد نے دل ہی دل میں شکر ادا کیا ---

اور رکی ہوئی سانس بحال کی ---

رات کا کھانا اچھے اور پر سکون ماحول میں کھایا گیا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

****

" ! ہانی "

احمد نے ہانیہ کو پکارہ --

باقی سب باتوں میں مصروف تھے ۔

۔فاطمہ اور ہادی دونوں باتیں کرتے ہوئے دور نکل گے تھے --

احمد اور ہانیہ بھی بیچ پر پیدل چل رہے تھے۔

"ہاں --بولو ۔ "

ہانیہ نے مسکراکر احمد کی۔ طرف دیکھتے ہوے بولی ---

تم اس فیصلے پر خوش تو ہو۔ --؟ "

احمد نے پوچھا --

کیوں ؟ "

"تمھے کسی بات کا ڈر ہے کیا ؟؟

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے چونک کر پوچھا --

اسے احمد سے اس بات کی امید نہیں تھی ---

"نہیں --بس ویسے ہی -- "

احمد نے کہا --

" حامی !

تمہں کوئی ڈر ہے تو اپنے دل سے نکال دو --

میں اور تم بچپن سے ساتھ ہیں --

مجھے تم مجھ سے زیادہ سمجھتے ہو --

"بچپن کے ساتھی بھی تو۔ ہو --

ہانیہ نے آنکھیں نیچے کر کے بولی --

اور ایک لڑکی کو اس سے زیادہ اور کیا چاہیے ؟ "

ہر لڑکی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا ساتھی اسے سمجھے - -

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

اس سے بے پناہ پیار کرے --

اس کی عزت کو اپنی عزت سمجھے --

ہر دکھ درد --اچھے برے وقت میں اس کا ساتھ دے --

اور بچپن سے یہ سب چیزیں میں نے تم میں دیکھی ہیں ---

اسکول سے یونی تک تم نے میری حفاظت کی ہے --میرے لئے دوسروں سے لڑائی تک کی ---

"اب اس سے زیادہ مجھے اور کیا چاہیے --

ہانیہ نے آنکھوں میں اے آنسو صاف کرتے ہوے کہا --- اور احمد کو اپنے سارے سوالوں کا جواب مل گیا --

****

" ہانی !

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

میرے لئے تمھرا بھروسہ ہی سب کچھ ہے --بس کبھی میرے خلوص نیت --میرے پیار پر شک نا کرنا ---

میں تمھرا ہاتھ پکڑ کر ساری دنیا سے لڑ سکتا ہوں --لیکن تمہاری بے رخی مجھے جیتے جی مارنے کے لے کافی ہے --"

احمد نے ہانیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر وعدہ کرتے کرتے ہوے کہا --

اور پرومِس ہے میرا -- "

"کبھی بھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں انے دوں گا--

ہانیہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے احمد بولا ---

ہانیہ نے شرما کر احمد کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں --

احمد نے پیار سے ہانیہ کے گرد بازو پھلا لیے ---

****

" ہانیہ !

PDF NOVEL BANK

"کیسی ہو --

ازلان پاس آکر بولا --

" ٹھیک "

ہانیہ نے جواب دی کر اپنا بیگ اٹھایا اور چل دی --

سوری !میں نہیں چاہتا تھا احمد اور تمہاری دوستی خراب ہو لیکن ایسے اندھیرے میں "
بھی نہیں رکھنا چاہتا تھا --

"دھوکے میں رکھنے کا فائدہ ---

ازلان نے معصوم بن کر ابھی بات کر ہی رہا تھا --کہ ہانیہ نے پلٹ کر ازلان کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا -- جس کی گونج دور تک سنائی دی --اتے جاتے سٹوڈنٹس کھڑے ہو کر تماشا دیکھنے لگ گے --

! شٹ اپ "

اپنی بکواس کسی اور کو سناؤ --جو تم پر یقین بھی کر لے --

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

میری یر احمد کی۔ دوستی اتنی کچی نہیں کہ تم جیسے بندے کی وجہ سے ٹوٹ جآے --

اور دوبارہ میرے حامی کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

"--سنا تم نے---

ہانیہ نے غصے میں انگلی اٹھا کر ازلان کو وارن کرتے ہوے کہا---

ازلان منہ پر ہاتھ رکھے ہانیہ کو قہر آلود نظروں سے دیکھ رہا تھا---

ہانیہ اپنی بات کر کے وہاں سے چلی گئ---

****

اس لڑکی کی۔ اتنی۔ ہمت --اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا --سب کے سامنے میری "

"انسلٹ کر دی -- نہیں چھوڑو گا --

ازلان تیز رفتآر گاڑی چلاتے ہوے بولا --

ابھی وہ۔ غصے میں ڈرائیو کر رہا تھا کہ اچانک ایک کار سے ازلان کی کار ٹکرا گئ---

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

"یہ کبھی چل نہیں سکتے ---"

ڈاکٹر نے ازلان کے بارے میں اس کے باپ کو بتایا ---

"ڈاکٹر کوئی طریقہ تو ہو۔ گا --"

عثمان صاحب نے کہا ---

"ہی ہے جو کوئی معجزہ کر دے -- اللہ"

ڈاکٹر نے کہا --

ایسا نہیں ہو۔ سکتا --"

میں ایسے زندگی نہیں گزار سکتا ---

"یہ سب میرے گناہوں کی وجہ سے ہوا --

ازلان ہوش میں اتے ہی چیخ و پکار کرنے لگا ---

سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی --- ازلان نے رو رو کر اللہ

" اب میں ہانیہ اور احمد سے بھی۔ معافی مانگ لوں گا"

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

ازلان نے سوچا --

****

ہانیہ اور احمد کو جب پتا چلا دونوں ازلان کی خیریت دریافت کرنے چلے اے --

"احمد - ہانیہ مجھے معاف کر دو -- "

ازلان نے دونوں سے معافی مانگی --

کوئی بات نہیں -- "

اب تم جلدی سے ٹھیک ہو- جاؤ --

"پھر ہماری شادی میں بھی تو آنا تم نے --

احمد نے ازلان کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا --

اور ساتھ ہی جاتے ہوے شادی کا کارڈ دیا --

****

"!! فاطمہ !میری پیاری بہنا "

PDF NOVEL BANK

ایک دفعہ ملوا دو ہانیہ سے --

"اتنے دن ہو گے --دل اداس ہے میرا --

احمد ایک گھنٹے سے فاطمہ کی منت کر رہا تھا -- ہانیہ اور احمد کا نکاح ہو گیا تھا اور احمد کے اسرار اور ہانیہ کی۔ رضا پر اب شادی کی تیاری زوروشور پر تھی ---

ہانیہ کو نکاح کے بعد مایوں پر بٹھا دیا تھا -- تبھی احمد کو اس سے ملنے سے روک دیا تھا --اب احمد فاطمہ کی۔ منت کر رہا تھا ---

ہاہا !مجنوں

اچھا چل کیا یاد کرو گے --

"لیکن صرف 15 منٹ بس --

فاطمہ نے ترس کھا کر بولا --

" اوکے "

احمد راضی ہو گیا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

****

"بہت پیاری لگ رہی ہو --ائینے سے کیوں پوچھ رہی ہو --میری انکھوں میں اپنا عکس دیکھو--"

احمد دروازے پر کھڑا ہانیہ کو شیشے میں دیکھتا ہوا بولا ---

حامی !تم یہاں کیسے ؟ "

"اگر کسی نے دیکھ لیا تو --

احمد کو دیکھ کر ہانیہ نے جلدی سے بیڈ پر پڑا ڈوپٹہ اٹھا کر بولا --

ارے کوئی کچھ کیوں بولے گا ؟؟ "

"میں تو اپنی بیوی کو دیکھنے آیا ہوں --

احمد ہانیہ کو پیار سے دیکھتے بولا --

ہانیہ پزل ہو رہی تھی --

"بیوی نہیں --منکوحہ بولو -- "

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے کہا ۔۔۔

جو بھی ہے ۔۔ "

"لیکن تم قسم سے بہت پیاری لگ رہی ہو ۔۔ میرا دل تو کر رہا ابھی رخصتی کروا لوں ۔۔

احمد نے دل پر ہاتھ رخ کر بولا ۔۔

" ! ٹھرکی "

ہانیہ نے منہ بنا کر بولا ۔۔

اسے پیار کی زبان میں اظہارے محبت کہتے ہیں ۔۔ "

"خیر بہت جلد جان جاؤ گئی ۔۔۔

احمد نے آنکھ دبا کر ہانیہ کو کہا ۔۔۔

ہانیہ نے نا سمجھی سے احمد کو دیکھا ۔۔۔

اچھا ناں اب ۔۔ "

"جاؤ بھی ۔۔ کوئی آ جاے گا ۔۔

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

ہانیہ نے احمد کو روم سے نکالتے ہوئے کہا --

"کوئی نہیں اے گا -- ہر کوئی بزی ہے --- تھوڑا وقت تو اپنے پاس رہنے دو ہانی -- "

احمد نے کہا --

" جی نہیں -- جاؤ "

ہانی بولی --

بسس دو دن -- "

"پھر تم میرے پاس میرے روم میں ہو گئی -- ہمیشہ کیلئے میری بن کر ---

احمد نے ہانیہ کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہا --

ہانیہ نے شرما کر احمد کو روم سے باہر نکالا -- احمد ہنستے چلا گیا --

"پاگل -- "

ہانیہ نے ہنس کر کہا ---

****

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVEL BANK

لائٹ گولڈن لہنگے میں لائٹ میک اپ کے ساتھ ہانیہ بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

اور اوپر سے احمد کی۔ محبت نے ہانیہ کی۔ خوبصورتی کو چار چاند لگا دے تھے --

احمد بھی گولڈن شیروانی میں بہت پیارا لگ رہا تھا ---

دنوں کی جوڑی خوب جچ رہی تھی --

سب دیکھنے والے ان کی جوڑی کو سراہ رہے تھے --

شادی کی رسومات کو پورا کرنے کے بعد ہانیہ کو احمد کے کمرے میں پہنچا دیا گیا ---

****

اپی آپ بھی فاطمہ کے ساتھ مل گئی --"

جانے بھی دیں اب --

"میری بیوی میرے انتظار میں بیٹھی ہے --

احمد نے حنا)احمد کی بڑی بہن (کو منت کرتے کہا -- دونوں بہنوں نے احمد کو

دروازے پر روک رکھا تھا ---

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com

"نہیں --پہلے پیسے نکالو -- "

فاطمہ بولی --

"یہ لو سارے رکھ لو --بس جانے دو - "

احمد نے ساری جیب خالی کر کے منت کی --

دونوں بہنوں نے پیسے لے کر جانے کی۔ رضامندی دی ---

****

" السلام علیکم ! "

احمد روم میں اتے بولا --

ہانیہ نے جواب دیا --

"ارے یار !اتنے دن سے تمھے دیکھا نہیں اب بھی پردہ -- "

احمد نے ہانیہ کے گھونگھٹ کو دیکھکر کہا --

جی نہیں --- "

" پہلے منہ دکھائ

ہانیہ نے احمد کے سامنے ہاتھ کرتے ہوے کہا ---احمد نے ہانیہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا --

" میں کافی نہیں ہوں کیا --؟ "

احمد نے شوخی سے کہا ---

ہانی نے- منہ بنا لیہ --

"اچھا !ہاتھ دکھاؤ -- "

احمد نے ہانی کا ہاتھ پکڑتے ہوے بولا --

یہ لو تمہاری منہ دکھائی -- "

"میری محبت کا پہلا تحفہ --

احمد نے ہانیہ کے ہاتھ میں ایک خوبصورت بریسلیٹ پہناتے ہوے کہا ---

"واہ !یہ بہت پیارا ہے - "

PDF NOVEL BANK

ہانی بولی --

"ہاں !پر تم سے زیادہ نہیں -- "

احمد نے ہانیہ کے ہاتھوں کو چومتے ہوے کہا --

ہانیہ نے احمد کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر لی ---

زیادہ نہیں بس اتنا کہوں گا -- کبھی دکھ نہیں قریب انے دوں گا -- اتنا پیار دوں گا کہ "
"تم خود کو دنیا کی خوش نصیب بیوی سمجھو گی --

احمد نے ہانیہ کو پیار کرتے ہوے کہا ---

ہانیہ نے مسکرا کر احمد کے بالوں میں ہاتھ پھیرا ---

احمد نے ہانیہ کے سر پر بوسہ دیا

ایک اچھی اور خوشحال زندگی دونوں کی۔ منتظر تھی -----

ختم شد

Visit For More Novels : www.pdfnovelsbank.com